www.ustaman.com.pk

روزنامہ استمان مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 پیر 02 نومبر 2026ء 21 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 124

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

ایرانی وفد کی قطری حکام سے ملاقات

دوحہ (جی این ایم) ایران اور امریکا کے درمیان ممکنہ نئی جنگ روکنے اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کردی گئیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی مذاکراتی وفد نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں قطری ثالثوں سے ملاقات کی، جس میں جنگ کے خاتمے اور کشیدگی کم کرنے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق ایرانی اور قطری نمائندوں کے درمیان 12 گھنٹے سے زائد بات چیت ہوئی، یہ سفارتی رابطے واشنگٹن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر15)

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان امریکی تاجر مسٹر طارق جاوید کو روایتی پشتو پگڑی پہنا رہے ہیں

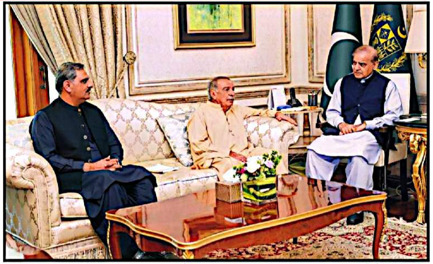

☆☆☆ مسلم لیگ (ن) کے سینئر سیاستدان ملک سلطان محمود ہنجرا وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کررہے ہیں ☆☆☆

بھارت پاکستان میں دہشتگردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے، افواج پاکستان

افغان طالبان رجیم کی عالمی سطح پر کوئی ساکھ نہیں ہے، عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ افغان رجیم کو ایک معمول کی ریاست کی طرح ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرنے پر مجبور کرے، ڈی جی آئی ایس پی آر

ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان کیخلاف بھارتی پراکسیز ہیں، افغانستان میں متعدد عالمی دہشتگرد تنظیمیں موجود ہیں، افغان طالبان پاکستان کے اندر دہشت گردوں کی حمایت کرنا بند کرے

اسلام آباد (آن لائن) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا سرپرست ہے جبکہ افغان طالبان رجیم بھارتی پراکسی کے طور پر کام کررہا ہے۔ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسیز ہیں۔ پاکستان کا افغان طالبان سے واضح مطالبہ ہے کہ وہ اپنی سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی کی حمایت بند کرے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کو 30 اکتوبر 2026 کو دیے گئے انٹرویو میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ افغان طالبان اپنے مقاصد کے حصول کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجوؤں کو استعمال کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق افغانستان میں اب بھی غیر ریاستی عناصر کا اثر و رسوخ موجود ہے اور وہاں ایک رجیم قائم ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے مزید کہا کہ افغانستان میں ماضی میں روسی مداخلت کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر1)

کوئٹہ، انسدادِ بدعنوانی کی خصوصی عدالت کا بڑا فیصلہ

ٹھیکیدار اور ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر مینجمنٹ نصیرآباد کو 7,7 سال قید کی سزا

کوئٹہ (آن لائن) خصوصی عدالت انسداد بدعنوانی بلوچستان کوئٹہ کے جج نجیب اللہ خان کاکڑ نے مقدمہ نمبر 03/2025 بابت ایف آئی آر نمبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر16)

WIDENING & REHABILITATION OF MOTORWAY M-4

فیصل آباد، وفاقی وزیر عبدالعلیم خان کمالپور انٹرچینج پر موٹروے ایم فور کے توسیعی کام کا معائنہ کر رہے ہیں

کابل افغانستان سے دہشتگردی روکے

افغانستان سے دہشتگردی نامنظور، دہشتگردی سرخ لکیر ہے، افغان طالبان بگڑتے تعلقات کی وجوہات تسلیم کرنے کو آمادہ نہیں، پاکستان

طالبان کا ٹوئٹ گمراہ کن سوچ کا عکاس ہے، اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، اپنے عوام کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے

پاکستان کی سلامتی کو افغان طالبان کی بے عملی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا، قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتے ہیں، وزارتِ اطلاعات و نشریات

اسلام آباد (آن لائن) وزارت اطلاعات و نشریات نے ترجمان افغان طالبان کے حالیہ بیان پر کہا ہے کہ افغان طالبان بگڑتے تعلقات کی وجوہات تسلیم کرنے کو آمادہ نہیں، کابل کو دہشتگردی روکنے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ وزارت اطلاعات و نشریات نے ایک بیان میں کہا کہ طالبان حکومت کے ترجمان کا بیان رجیم کی انتہائی گمراہ کن سوچ کو بے نقاب کرتا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات کے مطابق افغان طالبان بگڑتے تعلقات کی بنیادی وجوہات تسلیم کرنے کو آمادہ نہیں ہیں، افغان طالبان قیادت مسلسل پاکستان کی پالیسیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر2)

کوئٹہ میں ایل پی جی 650 روپے فی کلو تک پہنچ گیا

ایران بارڈر کی بندش سے ایل پی جی بحران کا خدشہ، قیمت 1200 روپے فی کلو تک جانے کی پیش گوئی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتوں میں ایک بار پھر نمایاں اضافہ ہوگیا، فی کلو قیمت 650 روپے جبکہ 12 کلو گرام کا گھریلو سلنڈر 7 ہزار 800 روپے تک فروخت ہونے لگا، جسکے باعث گھریلو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر17)

جی 24 ممالک کی صدارت پاکستان کے سپرد کردی گئی، محمد اورنگزیب چیئرمین منتخب

ترقی پذیر معیشتوں کا مستقبل عالمی معیشت کے مستقبل کا مرکزی حصہ ہے، معاشی استحکام کو سرمایہ کاری، روزگار اور پائیدار ترقی کی بنیاد بنانا ہوگا

ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی، بریٹن ووڈز کے مالیاتی اداروں میں منصفانہ اور مساوی نمائندگی کے حامی ہیں

اسلام آباد (آن لائن) ترقی پذیر ممالک کی تنظیم جی 24 کی صدارت پاکستان کے سپرد، یکم نومبر 2026ء سے پاکستان نے چیئرمین شپ سنبھال لی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے پاکستان کی طرف سے عالمی مالیاتی نظام کو زیادہ منصفانہ، جامع اور ترقی پر مبنی بنانے کا عزم ظاہر کیا اور کہا کہ ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی، عالمی اقتصادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر4)

بہادر لوگوں کی جرات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، آصفہ زرداری

اسلام آباد (آن لائن) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے گلگت بلتستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ان بہادر لوگوں کی جرات اور قربانیوں کو خراج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر22)

کوئٹہ، جوائنٹ روڈ اتوار بازار سردار میں لوگ روزمرہ استعمال کی اشیاء خرید رہے ہیں

ابھی ایران کی ایک یا دو دیگر جوہری تنصیبات پر کارروائی باقی ہے، صدر ٹرمپ

ضرورت محسوس ہوئی تو ان تنصیبات کو صرف 10 منٹ کے اندر کارروائی کرکے نشانہ بنایا جا سکتا ہے، امریکی صدر

ایران زیادہ قابل بھروسا نہیں، معاہدہ کرتا ہے اور پھر پیچھے ہٹ جاتا ہے، دیکھتے ہیں وہ معاہدہ کرتا ہے یا نہیں

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جاری سفارتی مذاکرات اور ممکنہ فوجی اقدامات پر کہا ہے کہ ایران کے ساتھ بات چیت مثبت انداز میں آگے بڑھ رہی ہے اور تہران معاہدہ کا خواہش مند ہے، تاہم ایران زیادہ قابل بھروسا ملک نہیں کیونکہ وہ پہلے معاہدہ کرتا ہے اور پھر اس سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ امریکی دارالحکومت میں میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر3)

بلوچستان میں متعدد خاندانوں کا دہشتگردی میں ملوث اہلخانہ سے اعلانِ لاتعلقی

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں متعدد خاندانوں نے دہشت گردی میں ملوث اپنے بیٹوں اور بھائیوں سے لاتعلقی کا اعلان کرتے ہوئے فتنۃ الہندوستان سے شدید نفرت کا اظہار کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر20)

اسپیکر قومی اسمبلی کی گلگت بلتستان کے عوام کو یوم آزادی پر مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ یکم نومبر 1947 کا دن گلگت بلتستان کی تاریخ کا درخشاں باب ہے، گلگت بلتستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر21)

بختیار آباد، ایس ایس پی بولان کی گاڑی کو حادثہ، 3 افراد زخمی

متاثرین کو ریسکیو 1122 سینٹر میں ابتدائی طبی امداد کے بعد سکھر منتقل کرنے کی تیاریاں

بولان (آن لائن) ضلع بولان میں بختیار آباد کے مقام پر ایس ایس پی بولان کی گاڑی حادثے کا شکار ہوکر الٹ گئی، جس کے نتیجے میں فیملی کے افراد اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر23)

مکہ دفاعی معاہدے میں شمولیت پر بات چیت جاری ہے، شام

مشرق وسطیٰ کو اس وقت مشترکہ دفاعی اور بازدار قوت کے نظام کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے، وزیر خارجہ

مانامہ (جی این ایم) شام نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شمولیت کے امکان پر باضابطہ بات چیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر18)

جنگ دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں ایران کا انتقامی منصوبہ

تہران (جی این ایم) ایران کے ایک سینئر سیکیورٹی اہلکار نے انکشاف کیا ہے کہ تہران نے مشرق وسطیٰ میں واقع مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ڈیٹا مراکز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر19)

کوئٹہ، صوبائی وزیر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی سے پی پی پی کے مرکزی رہنما روزی خان کاکڑ و دیگر کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

کراچی بندرگاہ پر کھاد اور گندم سے لدے 2 بحری جہازوں کی آمد

کراچی (جی این ایم) کراچی پورٹ پر کھاد اور گندم سے لدے 2 بحری جہاز پہنچ گئے، دونوں بحری جہازوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر24)

ایران پر پابندیاں ختم ہونے سے پٹرول سستا ہونے کی امید ہے، رانا ثناءاللہ

ایران امریکہ جنگ کے باعث عالمی معاشی نظام متاثر ہو رہا ہے، پاکستان کو بھی خطے میں کشیدگی کے باعث مسائل کا سامنا ہے

ملک میں جو مہنگائی ہے، اس میں ہمارا قصور نہیں ٹرمپ کا قصور ہو سکتا ہے، امریکا ایران دونوں کی منت کی کہ جنگ ختم کریں

فیصل آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے بین الصوبائی رابطہ اور وزیراعظم پاکستان کے مشیر رانا ثناءاللہ خان نے کہا ہے کہ ایران پر پابندیاں ختم ہونے سے پٹرول سستا ہونے کی امید ہے، خطے میں جاری کشیدگی سے دنیا بھر کی معیشت متاثر ہو رہی ہے، پاکستان کو بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر6)

وفاقی وزیر علیم خان کا کمال پور انٹرچینج پر منصوبے کا معائنہ

ایم 4 کے توسیعی منصوبے پر تعمیراتی کام تیز، اگلے ماہ کے وسط تک ٹریفک بحال کرنے کا حکم

لاہور (جی این ایم) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے موٹروے ایم 4 کے توسیعی منصوبے پر تعمیراتی کام تیز کرنے اور اگلے ماہ کے وسط تک ٹریفک بحال کرنے کی ہدایت کر دی۔ وفاقی وزیر نے کمال پور انٹرچینج پر منصوبے کا معائنہ کیا اور این ایچ اے، این ایل سی اور تعمیراتی کمپنیوں کے حکام سے پیش رفت پر بریفنگ لی۔ وفاقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر28)

تمام اکائیوں کے درمیان محبت اور بھائی چارے کا فروغ ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

گلگت بلتستان کے عوام کی حب الوطنی اور پاکستان سے مضبوط وابستگی قومی اتحاد کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام

گلگت بلتستان کے عوام نے آزادی کے لئے بے مثال جدوجہد کی اور انکی قربانیوں کی تاریخ قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم آزادی گلگت بلتستان کے موقع پر علاقے کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر 1947ء گلگت بلتستان کی تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن ہے، جو وہاں کے عوام کی بہادری، عزم اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر5)

جی-24 کی صدارت کا خیر مقدم، صدر کی وزیر خزانہ کو مبارکباد

جی-24 کی صدارت عالمی اقتصادی امور میں ترقی پذیر ممالک کی موثر نمائندگی کا اہم موقع ہے

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان کے جی۔ 24 کی صدارت سنبھالنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اور متعلقہ ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ ایوانِ صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر25)

پولیو کا خاتمہ ہماری قومی ذمہ داری اور اہم ہدف ہے، عائشہ رضا فاروق

آج مہم شروع ہوگی، 2 کروڑ 40 لاکھ بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے، فوکل پرسن برائے انسدادِ پولیو

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق نے کہا ہے کہ ملک سے پولیو کا خاتمہ ہماری قومی ذمہ داری اور حکومتِ پاکستان کا اہم قومی ہدف ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بچے ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر31)

بلاول بھٹو زرداری کا گلگت بلتستان کے 79ویں یوم آزادی پر پیغام

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے گلگت بلتستان کے 79ویں یوم آزادی پر اپنے خصوصی پیغام میں یوم آزادی پر گلگت بلتستان کی عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یکم نومبر گلگت بلتستان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر30)

گلگت بلتستان کا یوم آزادی جوش و جذبے سے منایا گیا

آئی ایس پی آر کا خصوصی ملی نغمہ شانِ پاکستان، گلگت بلتستان ریلیز

گلگت (جی این ایم) گلگت بلتستان میں یکم نومبر کو یوم آزادی قومی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر دن کا آغاز خصوصی دعاؤں سے ہوا۔ صوبہ بھر میں مختلف تقریبات اور پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ یاد رہے یکم نومبر 1947 کو پاکستان سے الحاق اور ڈوگرا راج کے خاتمے کے لیے گلگت بلتستان کے عوام جنگِ آزادی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر29)

پارلیمانی کمیٹیوں میں برابر نمائندگی کا مطالبہ قانون کے مطابق نہیں، نیئر بخاری

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز (پی پی پی پی) کے سیکرٹری جنرل سید نیئر حسین بخاری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی مضبوط ریاست، آئین کی بالادستی اور جمہوری پارلیمانی روایات پر یقین رکھتی ہے، پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر27)

بروقت ہینڈلنگ سے زرعی پیداوار کو فروغ اور غذائی تحفظ یقینی بنے گا: جنید انوار

بندرگاہوں کو جدید بنانے اور قیام کے دورانیے میں کمی کے لیے اصلاحات جاری ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ (کے پی ٹی) نے کھاد اور گندم لے کر آنے والے دو غیر ملکی بلک کیریئرز کو بیک وقت برتھ فراہم کرکے مجموعی طور پر ایک لاکھ ایک ہزار ٹن ضروری اشیائے درآمد کی ہینڈلنگ کی ہے۔ وفاقی وزیر نے اس آپریشن میں حصہ لینے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر26)

چیئرمین سینیٹ کی گلگت بلتستان کے عوام کو یوم آزادی پر مبارکباد

ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق کا فیصلہ ملکی تاریخ کا ایک قابلِ فخر باب ہے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے گلگت بلتستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر علاقے کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی تاریخی جدوجہد، قربانیوں اور پاکستان سے غیر متزلزل وابستگی کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق کا فیصلہ ملکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر32)

پولیو وائرس کی موجودگی، بچوں کے لیے خطرہ!

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر پولیو مہم کا آغاز کر رہے ہیں

انتخابی اصلاحات کیلئے اپوزیشن پارلیمانی کمیٹیوں میں واپس آئیں، پیپلز پارٹی

پارلیمانی کمیٹیاں پارلیمانی جمہوریت کا لازمی جزو ہیں، اپوزیشن کی شمولیت قانون سازی کے عمل کو مزید تقویت دے گی

پاکستان پیپلز پارٹی مضبوط ریاست، آئین کی بالادستی اور جمہوری پارلیمانی روایات پر یقین رکھتی ہے، نیئر حسین بخاری

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکریٹری جنرل سید نیئر حسین بخاری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ایک مضبوط اور مستحکم ریاست کا قیام ہے، انتخابی اصلاحات کے لیے اپوزیشن کی پارلیمانی کمیٹیوں میں واپسی ناگزیر ہے۔ اپوزیشن کو احتجاجی سیاست کے بجائے پارلیمان میں اپنے آئینی اور نمائندہ کردار کی ادائیگی پر توجہ دینی چاہیے۔ اپنے بیان میں سید نیئر حسین بخاری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو اس بات پر فخر ہے کہ اس نے ملک کو متفقہ آئین دیا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری چاہتے ہیں کہ انتخابی قوانین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر8)

مولانا فضل الرحمان کو اگر اتنی ہی تکلیف ہے تو افغانستان چلے جائیں، فیصل کنڈی

تب ریاست پسند تھی جب وزارتیں لے رہے تھے، ایل ایف او اور شہدا میں پلاٹس تقسیم کے وقت ریاست بہت پسند تھی

مولانا ریاست کیخلاف جو باتیں کر رہے ہیں، کیا اس کے بعد وہ ریاست میں رہنے کے قابل ہیں؟ گورنر خیبر پختونخواہ

پشاور (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ریاست مخالف بیانیے پر جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا ریاست کے خلاف جو باتیں کر رہے ہیں، کیا اس کے بعد وہ ریاست میں رہنے کے قابل ہیں؟ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ایک انٹرویو میں جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان کے حالیہ ریاست مخالف بیانیے پر ان پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک دوسرے کے خلاف سیاسی بیانات کا سلسلہ چلتا رہتا ہے، مگر مولانا ریاست کے خلاف جو باتیں کر رہے ہیں، کیا اس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر7)

ملک بھر میں تیسری ذیلی قومی انسداد پولیو مہم آج سے شروع ہوگی

97 مخصوص اضلاع میں 2 کروڑ 39 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے

لاہور (آن لائن) ملک بھر کے 97 مخصوص اضلاع میں ذیلی قومی انسداد پولیو مہم آج 2 نومبر سے شروع ہوگی۔ رواں سال کی تیسری ذیلی قومی انسداد پولیو مہم 2 سے 8 نومبر تک جاری رہے گی، جس کے دوران ملک کے 97 مخصوص اضلاع میں 2 کروڑ 39 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔ پنجاب کے 13 اضلاع میں 92 لاکھ 78 ہزار بچوں کو پولیو ویکسین پلائی جائے گی، جبکہ سندھ کے 20 اضلاع میں 68 لاکھ 83 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر34)

پی آئی اے کا پہلا بوئنگ 787-9 ڈریم لائنر طیارہ پاکستان پہنچ گیا

اسلام آباد (جی این ایم) پی آئی اے کا پہلا بوئنگ 787-9 ڈریم لائنر طیارہ پاکستان پہنچ گیا۔ سی ای او پی آئی اے ایئر وائس مارشل عامر حیات نے اپنی ٹیم کے ہمراہ اسلام آباد ایئرپورٹ پر پہلے ڈریم لائنر طیارے کا استقبال کیا۔ [illegible] PK786 [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر33)

PPP SOUTH
K ELECTRIC کی غنڈہ گردی نامنظور
ظالمانہ لوڈشیڈنگ بند کرو

پیپلز پارٹی کے کارکنان کے۔ الیکٹرک اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں

صوبے میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، میر سلیم کھوسہ

عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں محکمے کی بہتری اولین ترجیح ہے عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر35)

یکم نومبر 1947 گلگت بلتستان کی تاریخ کا ناقابلِ فراموش دن ہے، طارق فضل

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ یکم نومبر 1947 گلگت بلتستان کی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش دن ہے، جب خطے کے بہادر سپوتوں نے بے مثال جرات اور عزم و حوصلے کے ساتھ ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر36)

ساکران، شمولیتی جلسے میں ایک خوبصورت بچی میر علی حسن زہری سے والہانہ محبت کا اظہار کر رہی ہے

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر-0333-7999560 فون نمبر-081-2443797

غربت کا خاتمہ خیرات نہیں منصفانہ نظام

معیاری تعلیم روزگار اور معاشی انصاف سے ممکن ہے پاکستان میں غربت محض خالی جیب کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ایسا معاشرتی مسئلہ ہے جو انسان کو تعلیم صحت رہائش روزگار اور باعزت زندگی کے بنیادی مواقع سے محروم کر دیتا ہے۔ ایک طرف مہنگائی بے روزگاری اور بجلی و گیس کے بڑھتے ہوئے اخراجات نے عام آدمی کی زندگی مشکل بنا دی ہے تو دوسری طرف کم آمدنی غیر مساوی مواقع اور سماجی تحفظ کی کمزوری نے لاکھوں خاندانوں کو معاشی عدم تحفظ سے دوچار کر رکھا ہے۔ سوال یہ ہے کہ قدرتی وسائل زرخیز زمین نوجوان آبادی اور محنتی افرادی قوت رکھنے والا پاکستان غربت کے مسئلے پر قابو کیوں نہیں پا سکا جب قومی دولت اور معاشی مواقع کا بڑا حصہ محدود طبقات تک مرتکز ہو جائے اور محنت کش کسان اور کم آمدنی والے افراد اپنی بنیادی ضروریات پوری نہ کر سکیں تو غربت میں اضافہ ہوتا ہے۔ معاشی ترقی کا فائدہ معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچنا ضروری ہے ملک میں روزگار کے مناسب مواقع کی کمی غیر رسمی ملازمتوں کا پھیلاو اور مہنگائی کے مقابلے میں کم آمدنی غریب خاندانوں کی مشکلات بڑھاتے ہیں۔ محنت کرنے کے باوجود بنیادی ضروریات پوری نہ کر پانا بھی غربت کی ایک اہم صورت ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں معیار اور سہولتوں کے مسائل فنی تربیت کی کمی اور تعلیم و روزگار کے درمیان عدم مطابقت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو محدود کرتی ہے۔ تعلیم کے بغیر غربت ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔ سرکاری وسائل کا ضیاع بدعنوانی غیر موثر منصوبہ بندی اور احتساب کی کمزوری عوامی فلاح کے لیے مختص وسائل کے ثمرات محدود کر دیتی ہے۔ جب مستحق افراد تک سرکاری سہولتیں نہیں پہنچتیں تو غربت کے خاتمے کی کوششیں بھی کمزور پڑ جاتی ہیں۔ خوراک رہائش علاج تعلیم بجلی اور نقل و حمل کے اخراجات میں اضافہ کم آمدنی والے خاندانوں کی قوت خرید کم کرتا ہے۔ معاشی بے یقینی سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں بھی رکاوٹ بنتی ہے۔ چھوٹے کسانوں کو مہنگے بیج کھاد پانی اور بجلی کے اخراجات کا سامنا ہے۔ اسی طرح چھوٹے تاجروں اور گھریلو صنعتوں کو سرمایہ ٹیکنالوجی اور منڈی تک رسائی میں مشکلات پیش آتی ہیں بیماری حادثہ معذوری یا خاندان کے کفیل کی وفات کسی غریب گھرانے کو قرض اور مزید غربت میں دھکیل سکتی ہے۔ علاج کے اخراجات کئی خاندانوں کی برسوں کی جمع پونجی ختم کر دیتے ہیں۔ تیزی سے بڑھتی ضروریات سیلاب خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات غریب آبادی کو زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ دیہی علاقوں اور پسماندہ اضلاع میں تعلیم صحت صاف پانی اور روزگار کے مواقع کی کمی بھی غربت کو برقرار رکھتی ہے۔ 1 روزگار کو قومی ترجیح بنایا جائے۔ حکومت ایسی صنعتی زرعی اور تجارتی پالیسیاں اختیار کرے جو پیداواری سرمایہ کاری اور باعزت روزگار میں اضافہ کریں۔ چھوٹے کاروباروں گھریلو صنعتوں نوجوان کاروباری افراد اور خواتین کے معاشی کردار کو فروغ دیا جائے۔ 2 تعلیم اور فنی تربیت پر سرمایہ کاری کی جائے۔ ہر بچے کو معیاری تعلیم، جدید ہنر اور ڈیجیٹل مہارتیں فراہم کی جائیں۔ فنی اداروں کو صنعتوں کی ضروریات سے منسلک کیا جائے تاکہ نوجوان محض ڈگری حاصل کرنے کے بجائے روزگار کے قابل بن سکیں۔ 3 کم از کم اجرت اور محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ کم از کم اجرت پر موثر عمل درآمد بروقت ادائیگی محفوظ ماحول کار اور سماجی تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اجرتوں کے تعین میں مہنگائی اور بنیادی ضروریات کے اخراجات کو مدنظر رکھا جائے۔ 4 زراعت اور دیہی معیشت کو مضبوط کیا جائے۔ چھوٹے کسانوں کو آسان شرائط پر قرض جدید زرعی ٹیکنالوجی پانی کے موثر استعمال فصلوں کی مناسب قیمت اور منڈیوں تک براہِ راست رسائی فراہم کی جائے۔ زرعی پیداوار میں اضافے کے ساتھ کسان کی آمدنی بڑھانا بھی بنیادی ہدف ہونا چاہیے۔ 5 ٹیکس نظام منصفانہ بنایا جائے۔ ٹیکس کا بوجھ صرف تنخواہ دار اور دستاویزی معیشت کے طبقات پر ڈالنے کے بجائے ٹیکس نیٹ کو موثر شفاف اور منصفانہ بنایا جائے۔ ٹیکس چوری روکی جائے غیر ضروری سرکاری اخراجات کم کیے جائیں اور حاصل ہونے والے وسائل تعلیم صحت پانی اور روزگار پر خرچ ہوں 6 سرکاری خریداری ترقیاتی منصوبوں اور فلاحی پروگراموں میں شفافیت یقینی بنائی جائے۔ آزادانہ نگرانی موثر آڈٹ معلومات تک عوامی رسائی اور قانون کے یکساں نفاذ کے ذریعے قومی وسائل کے ضیاع کو روکا جائے۔ 7 بنیادی صحت کی سہولتیں ماں اور بچے کی نگہداشت غذائیت معذور افراد کی معاونت اور ضرورت مند خاندانوں کے لیے موثر سماجی تحفظ کا نظام قائم کیا جائے۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام جیسے پروگراموں کو شفاف بنایا جائے اور امداد کو مستحق خاندانوں تک پہنچایا جائے۔ 8 آئین پاکستان کا آرٹیکل 38 ریاست کو عوام کی معاشی و سماجی فلاح مناسب روزگار معاش کے ذرائع سماجی تحفظ اور بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے رہنما اصول دیتا ہے۔ حکومت کو اس آئینی ذمہ داری کے تحت قابل پیمائش اہداف مقرر کرنے چاہییں اور پارلیمان کے سامنے سالانہ کارکردگی پیش کرنی چاہیے۔ 9 بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنایا جائے۔ مقامی حکومتوں کو مالی وسائل اور انتظامی اختیارات دے کر غربت کے مقامی اسباب کا حل نکالا جائے۔ ہر ضلع اور تحصیل کی ضروریات کے مطابق تعلیم صحت صاف پانی نکاسی آب اور روزگار کے منصوبے بنائے جائیں۔ 10 مستحق خاندانوں کو ہنگامی مالی مدد کے ساتھ ہنر بلاسود یا آسان شرائط پر کاروباری سرمایہ منڈی تک رسائی اور روزگار کی سہولتیں دی جائیں۔ امدادی پروگراموں کا مقصد صرف وقتی سہارا نہیں بلکہ خاندانوں کو مستقل طور پر غربت سے باہر نکالنا ہونا چاہیے۔ پاکستان میں غربت کا خاتمہ کسی ایک حکومت ایک بجٹ یا ایک امدادی پروگرام سے ممکن نہیں۔ اس کے لیے ریاست نجی شعبے تعلیمی اداروں سماجی تنظیموں اور شہریوں کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ حکومت کی کامیابی کا معیار صرف مجموعی قومی پیداوار یا ترقیاتی منصوبوں کی تعداد نہیں بلکہ یہ بھی ہونا چاہیے کہ کتنے بچوں کو معیاری تعلیم ملی کتنے خاندانوں کو علاج میسر آیا کتنے نوجوانوں کو باعزت روزگار ملا اور کتنے گھرانے غربت سے نکل کر خود کفیل ہوئے۔ ایک ایسا پاکستان تشکیل دینا ضروری ہے جہاں کسی بچے کا مستقبل غربت کے باعث تاریک نہ ہو کسی شہری کو علاج کے لیے اپنی جمع پونجی فروخت نہ کرنا پڑے اور کسی محنت کش کو دو وقت کی روٹی کے لیے اپنی عزتِ نفس قربان نہ کرنی پڑے۔ غربت کا حقیقی خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب ریاست خیرات پر انحصار کرنے والے معاشرے کے بجائے ایسا منصفانہ معاشی نظام قائم کرے جو ہر شہری کو محنت کرنے آگے بڑھنے اور باعزت زندگی گزارنے کے مساوی مواقع فراہم کرے۔ یہی معاشی انصاف سماجی استحکام اور ایک فلاحی ریاست کی بنیاد ہے۔

اپنا کون؟

موجودہ دور میں تعلیم بلکہ اعلی تعلیم، مہنگی تعلیم کی دوڑ میں ہر دوسرا شخص الجھا دکھائی دے رہا ہے تاکہ مستقبل کی تبدیلی اور خدشات کا ازالہ کیا جاسکے، بات بھی کسی حد

تحریر: ناصر نقوی

تک درست ہے کہ انسان کو صرف اپنی نہیں، اپنے خاندان اور نسل کو مشکلات سے بچانے کے لیے ہزاروں پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ ہر کسی کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ ہمارا کل آج سے بہتر ہی نہیں، بہترین ہو، مہنگائی، بے روزگاری اور اس ریاست نے ہمیں کیا دیا اس کا رونا اپنی جگہ لیکن کوئی یہ بالکل نہیں بتاتا کہ اس نے اس ریاست کو کیا دیا؟ یہی نہیں جنھوں نے ریاست یا قوم کی بات کی انہیں کسی نے وہ پذیرائی بھی نہیں دی جوان کا حق تھا۔

عجیب افرا تفری کا دور دورہ ہے صرف پاکستان میں ہی نہیں، پوری دنیا کا جائزہ لیں تو ترقی یافتہ ممالک یورپ میں بھی ایسی دھما چوکڑی دکھائی دے گی کہ صرف کانوں کو ہاتھ لگا کر شکر ہی ادا کیا جا سکتا ہے کہ سیاسی اور معاشی بحران کے باوجود ہمارے ہاں وہ حالات نہیں، پھر بھی اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ سب اچھا ہے۔ حکومت اپوزیشن اور طاقتوروں کو حالات کے چغلی کھاتے اندیشوں کو پرکھنا ہوگا۔ عوام مہنگائی اور بے روزگاری میں پس رہے ہیں لیکن اگر دہشت گردی اور بدامنی کا خاتمہ نہ کیا جا سکا تو ہمارے معاملات دنیا سے بھی زیادہ بگڑ سکتے ہیں کیونکہ ہم تعلیم، تعلیم اور صرف تعلیم کے چکر میں تربیت اور اپنی حقیقی روایات سے دور بلکہ بہت دور نکل چکے ہیں۔ جین زی، کاکروچ اور الفا کی پیدائش کا جائزہ لینا ہوگا۔ صرف دہشت گردوں کو جہنم واصل کر کے امن وامان کی صورتحال بہتر نہیں ہوگی جب تک اپنی صفوں میں موجود کالی بھیڑوں کی قربانی نہیں دی جائے گی۔ آج نہیں ماضی میں بھی نیشنل و انٹرنیشنل پلان کے ذریعے کومبنگ آپریشن کی منصوبہ بندی کی گئی۔ مثبت نتائج بھی نکلے، پھر بھی چند مصلحت پسندوں کی خواہش پر کاروائیاں اپنے انجام تک نہیں پہنچائی جا سکیں لیکن حالات غمازی کر رہے ہیں کہ اب قوم ملک کو محفوظ بنانے کے لیے مصلحتوں کے تمام پردے بے نقاب کر کے کاروائی کرنی پڑے گی تاکہ سب یہ جان سکیں کہ الزامات، تنقید اور سیاسی بیانات کی ہوائی فائرنگ سے متاثر ہو کر نہیں بلکہ حقیقت میں سب جان جائیں کہ کون پرایا ہے اور کون اپنا۔۔۔ سیاسی اور عسکری قیادت قومی ڈائیلاگ،، کی کوئی راہ نکالے اس لیے کہ وقت نے بتا دیا کہ لوگ کیا تھے اور آپ انہیں کیا سمجھتے رہے۔ عام حالات میں ہر کوئی اپنا پن دکھاتا ہے لیکن اپنا کون ہے یہ مشکل معاملات میں وقت ہی احساس دلاتا ہے، سیانے کہتے ہیں کہ زندگی میں کچھ راستے صبر کے ہوتے ہیں اور کچھ راستے سبق کے۔۔۔ پھر بھی ہم نے اپنے ماضی سے کچھ نہ سیکھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ ہم غریبی اور غربت میں ایٹمی طاقت تو بن گئے لیکن ہم نے سقوط ڈھاکہ سے کچھ نہیں سیکھا کہ ملک دولخت کیسے اور کیوں ہوا؟ کیا جو غلطیاں اس وقت کی گئیں وہ دہرائی تو نہیں گئیں، کیا جو سازش اس وقت کی گئی وہ کسی نئی شکل میں پھر تو نہیں کی جا رہی؟ ہمارے کسی تھنک ٹینک نے آج تک یہ نہیں بتایا کہ جہاد افغانستان ہمارے لیے ضروری تھا کہ ہمیں ایک آمر مطلق نے امریکہ بہادر کی خوشنودی میں پھنسا دیا تھا۔ اس وقت افغانی اپنے تھے مسلمان بھائی اور روس کے ظلم زدہ لیکن برسوں امتحان دینے کے بعد بھی ان کا کردار سب کے سامنے ہے۔ پاکستان کے دو صوبوں میں امن کی تباہی، دہشت گردوں کا معصوم شہریوں اور فورسز کے جوانوں کا قتل افغانستان سے دراندازی کی وجہ سے ہے پھر بھی ان کے حمایتی معاملات کو بات چیت سے حل کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ ایسے میں کون جانے اپنا کون ہے؟

پاکستان کی موجودہ سیاسی اور عسکری قیادت نے سفارتی محاذ پر انتہائی جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ صبر و استقامت اور امن پسندی میں کیا۔ اس نے کمال مہارت سے تیسری جنگ عظیم کے راستے میں صلح سمجھوتے اور ڈائیلاگ سے ایسی رکاوٹیں کھڑی کیں کہ دنیا پاکستان کے کردار کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکی، یہ الگ بات ہے کہ اسلام آباد معاہدے کے مطابق ایم۔او۔یو پر دستخط کے باوجود ایران امریکہ معاملات میں توقع کے مطابق نتائج حاصل نہیں ہو سکے لیکن اس صورتحال میں پاکستان پر کوئی الزام نہیں، امریکہ ایرانی قیادت اور ان کی سخت گیری کو مورد الزام ٹھہراتا ہے اور ایران صدر ٹرمپ اور ان کے حواریوں کے غیر ذمہ دارانہ بیانات کو بڑی رکاوٹ قرار دیتا ہے پھر بھی اس ثالثی میں پاکستان کے عزت واحترام میں اضافہ ہوا اور بداعتمادی کی عالمی فضا میں بھی مکہ معاہدہ نہ صرف ہوا بلکہ دفاعی معاہدہ بدر بھی ہوگیا جس میں پاکستان ترکیہ قطر اور انڈونیشیا شامل ہیں۔ یقیناً یہ معاہدہ بھی اسلامی دنیا کے لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ اس سے عالمی سطح پر رکن ممالک کی دفاعی صنعت کی پوزیشن مستحکم ہوگی۔ مقصد دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور تحقیق وترقی کے شعبوں میں باہمی تعاون سے آگے بڑھنا ہے اسی لیے مکہ معاہدہ کے بعد معاہدہ بدر کو اسلامی ممالک کا ایک اہم دفاعی اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ اس اہم ترین کامیابی سے پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کی ذمہ داری مزید بڑھ گئی اس لیے کہ معاہدے پر معاہدہ اور پاکستان پر مسلم امہ کے اہم ممالک کا اعتماد دشمنوں کے لیے وبال جان بن چکا ہے۔ اس تناظر میں صدر مالدیپ کا دورہ پاکستان بھی ازلی دشمن بھارت کو ہضم نہیں ہو رہا کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان نہ صرف 20 معاہدے ہوئے بلکہ تجارتی حجم کو 20 کروڑ ڈالر تک لے جانے پر بھی اتفاق ہوا۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نائب وزیراعظم اسحاق ڈار فیلڈ مارشل عاصم منیر اور صدر مملکت آصف علی زرداری سے مہمان صدر کی ملاقاتیں اور ان کی غیر معمولی پذیرائی بھی بھارت اور بھارتی میڈیا کو اچھی نہیں لگی کیونکہ پاکستان کی قیادت نے یہی پیغام دیا کہ ہم قریبی برادرانہ تعلقات کو مضبوط اقتصادی شراکت داری میں بدلنے کا عزم رکھتے ہیں۔ اگر بدر معاہدے کا جائزہ لیں تو ایک بات واضح ہو جائے گی کہ پاکستان اب دفاعی امور میں صرف اپنی ضرورت ہی نہیں اس میدان میں برادر ملکوں کی مدد بھی کر سکتا ہے۔ معاہدہ بدر میں قطر ملائشیا دفاعی صنعت میں پاکستان اور ترکیہ کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں اور پاکستان کی عزت و تکریم دشمنوں کے لیے قابل قبول نہیں۔ اگر پاک بھارت معرکہ مئی کے حوالے سے پرکھا جائے تو بات آسانی سے سمجھ آجائے گی۔

بھارت نے اپنی شکست اور پہلگام کی خفت مٹانے کے لیے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں باقاعدہ پراکسی وار شروع کر دی بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اچانک دہشت گردی میں اضافہ ہوگیا تو بے جا نہ ہوگا۔ پاکستان نے نیشنل انٹرنیشنل حوالوں سے تمام تر ثبوت بھی فراہم کر کے بھارتی اور افغان دعوے غلط بھی ثابت کر دیئے، افغانستان کے وزیر خارجہ امیر متقی کا دورہ دہلی اور پاکستان مخالف بیانات نے پاکستانی موقف کی تائید بھی کر دی۔ ایسے میں بھی دہشت گردی میں کمی نہیں آئی لہذا پاک فورسز نے اپنا حقِ دفاع استعمال کرتے ہوئے قومی سلامتی کے کو مدنظر رکھ کر خفیہ معلومات پر سرحد پار آپریشن بھی کیئے جس کا افغان طالبان حکومت نے واویلا بھی مچایا لیکن بھارتی زبان بولنے سے باز نہیں آئے۔ اسی لیے پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت نے فیصلہ کر لیا ہے کہ دہشت گردی اور اس کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز فائنل راونڈ کھیلا جائے گا۔ بہت سے اہم اقدامات کیے جا چکے ہیں اور جلد ہی دیگر فیصلے بھی منظر عام پر آجائیں گے تاکہ قوم پوشیدہ چہرے بھی پہچان لے کہ اپنا کون ہے اور کون اپنا نہیں؟ بلکہ اپنوں کے روپ میں دشمنوں کا ایجنڈا کون پورا کرنے میں مصروف ہے؟؟؟

سب سے پہلے بات کرتے ہیں مغرب اور شمال کے پہاڑوں کی۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی وہ وادیاں جو کبھی خوبصورتی اور مہمان نوازی کی علامت تھیں، آج وہاں خوف اور بے یقینی زیادہ ہے۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کی تازہ ترین رپورٹ جو اکتوبر 2026 کے شروع میں آئی ہے، وہ ایک بہت تشویشناک تصویر پیش کرتی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق جولائی سے ستمبر 2026 تک صرف تین مہینوں میں ملک میں تشدد سے جڑی اموات میں 83 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان تین مہینوں میں 385 پرتشدد واقعات ہوئے جن میں 1415 افراد جاں بحق اور 558 زخمی ہوئے۔ یہ اعداد وشمار اس لیے بھی اہم ہیں کیونکہ اس سے پہلے دو سہ ماہیوں میں تشدد میں کمی آ رہی تھی، لیکن تیسری سہ ماہی میں یہ اچانک بہت بڑا اضافہ ہے اور 2021 کے بعد سب سے بڑا سہ ماہی اضافہ ہے۔

اس سارے تشدد کا بوجھ تقریباً دو صوبوں نے اکیلے اٹھایا ہے۔ رپورٹ کہتی ہے کہ کل اموات کا 98 فیصد صرف بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ہوا۔ بلوچستان سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ رہا جہاں 829 افراد جاں بحق ہوئے جو کل اموات کا تقریباً 59 فیصد بنتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں 556 اموات ہوئیں جو کل کا تقریباً 39 فیصد ہے۔

پاکستان کا تاریخی سفارتی امتحان

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا دورہ ایران ایسے وقت میں سامنے ایا ہے جب مشرقِ وسطیٰ ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکراتی عمل تعطل کا شکار ہے جبکہ خطے میں کشیدگی کے بادل منڈلا رہے ہیں اور دنیا کی نظریں اس امر پر مرکوز ہیں کہ آیا سفارت کاری جنگ کے خطرات کو کم کرنے میں کامیاب ہو سکے گی یا

تحریر: اشتیاق چودھری

نہیں؟ پاکستان کی جانب سے ایران اور امریکہ کے درمیان رابطوں اور مذاکرات کی بحالی کے لیے کوششیں محض ایک سفارتی سرگرمی نہیں ہے بلکہ خطے کے امن، پاکستان کے قومی مفادات اور عالمی استحکام سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اسلام آباد اپنے سفارتی اثر ورسوخ کو بروئے کار لاتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کی بحالی اور مذاکرات کی نئی راہ ہموار کر سکتا ہے؟ حال ہی میں ایران کے دورے کے دوران مجھے چیف جسٹس سپریم کورٹ آف ایران جعفر علی المنتظری، چیف جسٹس ہائیکورٹ خراسان ڈاکٹر شیخ رضا زرندی،، امام خمینی کے پوتے سید حسن خمینی مرکزی وزیر قانون ڈاکٹر امین حسین رحیمی، وزیر اطلاعات وثقافت ڈاکٹر محمد ایمانی پوری، گورنر خراسان ڈاکٹر غلام حسین مظفری، صدر (وائس چانسلر) قم یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر سید حسن شوبری کیساتھ ملاقات کے علاوہ ایران کی مجلس شوریٰ کی ٹاپ لیڈرشپ، قائدین وکلا کمیونٹی، ایرانی یونیورسٹیز کے اساتذہ وطلبا اور میدان ولی اثر وتجریش میں خطاب کے دوران ایرانی عوام سے براہ راست انٹرایکشن کا موقع ملا جس سے ایرانی معاشرے، وہاں کے عوام کے جذبات اور جنگ وامن کے بارے میں ان کے احساسات کو قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا موقع بھی میسر ایا۔ اس تجربے نے میرے اس یقین کو مزید تقویت دی کہ جنگ کا بوجھ بالآخر عام شہری اٹھاتے ہیں جبکہ امن کی کامیابی پوری انسانیت کا مشترکہ مفاد ہے۔ میں نے مشرق وسطیٰ کی سیاست پر فارسی زبان میں شائع ہونیوالی اپنی حالیہ تصنیف ''ایران، امریکہ، اسرائیل در اینہ کشمکش" میں بھی یہی نکتہ اٹھایا ہے کہ پاکستان کو جنگ کے بحران میں امن کے لیے ایک موثر، متوازن اور اصولی کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہماری سفارت کاری کا مقصد کسی ایک فریق کی سیاسی فتح نہیں بلکہ ایسا قابلِ عمل حل ہونا چاہیے جو ریاستوں کی سلامتی، شہریوں کے تحفظ، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور خطے میں پائیدار امن کو یقینی بنانے میں مددوے۔

مختلف اخبارات کی رپورٹنگ کے مطابق ایرانی قیادت نے مذاکرات کی بحالی سے پہلے امریکی پابندیوں، دھمکیوں اور اعتماد کے فقدان سے متعلق اپنے مطالبات پیش کیے ہیں جبکہ پاکستان کی ثالثی کی کوششیں ابھی کسی حتمی معاہدے پر منتج نہیں ہوئیں۔ اصل سوال بھی یہی ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان اعتماد کیسے بحال ہو؟ اعتماد کی بحالی صرف بیانات یا عارضی جنگ بندی سے ممکن نہیں۔ اس کے لیے باہمی یقین دہانیوں، قابلِ تصدیق اقدامات اور مسلسل سفارت کاری کی ضرورت ہے۔۔ پاکستان، امریکہ اور ایران کے درمیان بہتر سفارت کاری کیلئے درج ذیل اقدامات اٹھا سکتا ہے۔

اول۔ پاکستان کو مستقل طور بر جنگ بندی اور مذاکرات کے تسلسل کا بیانیہ برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ فریقین کو فوجی تصادم روکنے اور مذاکرات کے لیے مستقل رابطہ نظام قائم کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔

دوم۔ امریکہ کو یہ باور کروانے کی ضرورت ہے کہ وہ مرحلہ وار اعتماد سازی بحال کرے۔ پابندیوں میں ممکنہ نرمی کے اقدامات اور ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق قابلِ تصدیق یقین دہانیوں کو باہمی، مرحلہ وار معاہدے سے جوڑا جاسکتا ہے۔

تیسرا اہم نکتہ عدم جارحیت کی یقین دہانی ہوسکتا ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور شہری آبادی کے تحفظ کے احترام کا عہد کریں۔

چہارم۔ ثالثی کا موثر نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان، عمان، قطر اور دیگر قابلِ قبول ثالث رابطوں مذاکرات اور اختلافات کے پُرامن حل میں معاونت کر سکتے ہیں۔

پانچواں اہم نکتہ عوامی اعتماد کی بحالی ہے۔ تعلیمی، ثقافتی، انسانی اور عوامی سطح کے روابط کو بھی سفارتی عمل کا حصہ بنایا جائے۔ اعتماد محض وعدوں سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ تب قائم ہوتا ہے جب فریقین اپنے وعدوں پر عمل کرتے ہیں اور خلاف ورزی کی صورت میں ایک قابلِ قبول طریقہ کار موجود ہوتا ہے

مختصراً "ایران اور امریکہ کے درمیان پائیدار امن کا راستہ کسی ایک فریق کی مکمل پسپائی میں نہیں بلکہ ایسے قابلِ تصدیق معاہدے میں ہے جو دونوں کی جائز سلامتی کی ضروریات کا احترام کرے اور پورے خطے کو جنگ کے خطرات سے محفوظ بنائے۔

تاہم اسرائیل کا معاملہ امریکہ سے ذرا مختلف ہے۔ اقوام عالم کا سب سے بڑا امتحان اسرائیل کو بین الاقوامی قانون کے تابع کرتے ہوئے غزہ میں کی گئی نسل کشی کا جواب دہ بنانا ہے اور عالمی عدالت انصاف کے فیصلوں پر عمل درامد کرتے ہوئے بنجمن نیتن یاہو کو گرفتار کرنا ہے۔

فوری انصاف یا نظام کی ناکامی؟

دوسری جنگِ عظیم کے خاتمے پر جب ہٹلر کے نازی درندوں نے لاکھوں بے گناہ انسانوں کا بے رحمی سے خون بہایا تھا، تو فاتح ممالک چاہتے تو تمام نازی مجرموں کو ایک لمحے میں گولیوں سے بھون سکتے تھے۔ مگر

تحریر: منیر احمد

دنیا کے سمجھ دار دانشوروں اور قانون دانوں نے ایک تاریخی بات کی تھی کہ اگر ہم نے ان سفاک قاتلوں کو بغیر مقدمے اور بغیر شفاف ٹرائل کے مار دیا، تو ان ظالموں میں اور قانون کے پاسبانوں میں کیا فرق رہ جائے گا۔ پھر تاریخ نے دیکھا کہ دنیا کے سب سے بڑے نازی قاتلوں کے خلاف نورمبرگ ٹرائل چلایا گیا، انہیں صفائی کا موقع دیا گیا اور قانون کے مطابق تختہ دار پر لٹکایا گیا تاکہ دنیا کو پتہ چلے کہ ریاستیں انتقام نہیں لیتیں بلکہ آئین کے مطابق انصاف کرتی ہیں۔

اسی طرح اگر ہم اپنی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ریاستِ مدینہ اور خلافتِ راشدہ کا طرہ امتیاز ہی یہ تھا کہ وہاں خود خلیفہ وقت کو بھی ایک عام شہری کے ساتھ قاضی کے کٹہرے میں کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ اگر عدالتیں اتنی ہی بے وقعت ہوتیں تو اسلام کبھی عدل وانصاف کا استعارہ نہ بنتا۔ مگر افسوس کہ آج قانون کی حکمرانی کا سبق پسِ پشت ڈالا جا رہا ہے، اور جب ایسے میں عدالتوں کو بے اثر کر کے قانون کو محض کمزوروں کی زنجیر اور طاقتوروں کے لیے ڈھال بنا دیا جائے، تو سوچنا پڑتا ہے کہ ہم تاریخ کے کس سیاہ باب کو رقم کر رہے ہیں۔ جب کوئی بڑا اور ہائی پروفائل کیس سامنے آتا ہے تو اس پر لکھنے والے صحافی اور کالم نگار اپنے صفحے سیاہ کرتے رہتے ہیں مگر وہ بااثر مجرم منظر سے ایسے غائب ہو جاتا ہے کہ اس کا ذکر تک مٹ جاتا ہے۔ کبھی اس کا دماغ خراب ہونے کا عذر پیش کیا جاتا ہے، کبھی اسے ناواقف یا بے وقوف قرار دیا جاتا ہے، اور کبھی یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ اس جرم میں شامل ہی نہیں تھا۔ یہاں تک کہ قانون کے ان رکھوالوں کی طرف سے اس کی تصویر تک میڈیا پر نہیں آنے دی جاتی۔ ایسے دہرے نظامِ عدل کو آخر کیا نام دیا جائے؟ جہاں قانون کی دیوی کی آنکھوں پر پٹی انصاف کے لیے نہیں بلکہ مجرم کی طاقت اور حیثیت دیکھ کر باندھی جاتی ہو۔ اور پھر جب اس بے بسی کے عالم میں ظلم کا کوئی اور بھیانک چہرہ سامنے آئے، تو دل پھٹ کر ہاتھ میں آ جاتا ہے اور روح تک کانپ اٹھتی ہے کہ اس پندرہ سالہ معصوم بچے کا کیا قصور تھا جو یتیم خانے میں پل رہا تھا، باپ کا سایہ سر پر نہیں تھا اور ماں نے حالات کے جبر کے تحت دوسری شادی کر لی تھی۔ کیا اس معصوم کی زندگی اتنی ارزاں تھی کہ اسے سڑک پر گاجر مولی کی طرح کچل دیا جائے؟

اس ظلم پر ہر آنکھ اشکبار ہے اور ضمیر کی آواز یہی کہتی ہے کہ ایسے سفاک قاتل سے نفرت ہونا فطری امر ہے۔ ہمیں اس قاتل کی درندگی اور ہر اس شخص سے نفرت ہے جو انسانیت کے نام پر دھبہ ہے۔ لیکن ماورائے عدالت یا جعلی پولیس مقابلوں کے ذریعے دی جانے والی ایسی سزاوں کے ہم حامی ہرگز نہیں ہو سکتے۔ اگر ماورائے عدالت سزاوں کو روایت بنا لیا جائے، تو کل کو کسی بھی بے گناہ کو کسی کیس میں پھنسا کر یا پولیس مقابلے کا ڈرامہ رچا کر ابدی نیند سلا دیا جائے گا۔ ذمہ دار حلقوں کے رویے اور باہمی تضاد کا عالم تو دیکھیے کہ ایک طرف پولیس ان کارروائیوں کو "مبینہ پولیس مقابلہ" قرار دے کر قانون کا پردہ قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہے، تو دوسری طرف حکومت کی ہی ایک ذمہ دار وزیر سوشل میڈیا پر بڑی فخریہ انداز میں یہ کہتی ہیں کہ 'دیکھ لیں! ہماری حکومت میں فوری انصاف ایسے ہی ملتا ہے۔' یعنی اپنی ہی زبان سے اس بات کا اعتراف کر لیا جاتا ہے کہ یہ کوئی قانونی مقابلہ نہیں بلکہ سڑک پر کیا گیا فیصلہ تھا۔

اگر واقعی یہی انصاف کا معیار ہے تو پھر طاقتوروں، بااثر سیاسی شخصیات اور ارب پتی مجرموں کے لیے یہ سڑک کا انصاف کیوں حرکت میں نہیں آتا؟ ان کے لیے عدالتوں کے دروازے رات کو بھی کیوں کھل جاتے ہیں؟ چند روز قبل صحافیوں کے ایک وفد سے ایک ملاقات کے دوران جب میری ڈی آئی جی آپریشنز سے مبینہ پولیس مقابلوں کے حوالے سے گفتگو ہوئی، تو انہوں نے اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہمیں مجرموں کو مجبوراً سخت اقدامات کے حوالے کرنا پڑتا ہے کیونکہ پیشہ ور مجرم سدھرنے کا نام نہیں لیتے، اگر عدالتیں انہیں وقت پر اور فوری انصاف کے تحت سزا دے دیں تو پولیس کو کبھی ایسے قدم اٹھانے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ پولیس حکام کی اس بات سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے تفتیشی نظام اور عدالتی عمل میں کس قدر گہرے شگاف موجود ہیں۔

مجھے کہنے دیجیے کہ آئینِ پاکستان کا آرٹیکل ۱۰-اے ہر شہری کو بنیادی حق دیتا ہے کہ اس کا مقدمہ منصفانہ، شفاف اور آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے چلایا جائے۔ شفاف ٹرائل کا یہ حق کسی ایک شخص کی پسند یا ناپسند پر نہیں بلکہ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد پر قائم ہوتا ہے۔ جو لوگ آج خود منصف بن کر فوری فیصلوں کی تحسین کر رہے ہیں، ان کی اپنی کارکردگی کتنی شفاف ہے؟ یہ وہ ادارے اور افراد ہیں جن کے اپنے محکموں پر آئے روز سوالیہ نشان اٹھتے ہیں۔ جب فیصلے کرنے والوں کا اپنا دامن کارکردگی کے حوالے سے تسلی بخش نہ ہو، تو ان کے ہاتھوں دی جانے والی ایسی سزاوں کو کس طرح منصفانہ یا قابلِ قبول مان لیا جائے؟ یہ کوئی کارکردگی یا کامیابی نہیں بلکہ نظام کی کھلم کھلا ناکامی اور بے بسی کا اعتراف ہے۔ ہمارا مقصد کسی محکمے یا شخصیت پر بلا جواز تنقید کرنا نہیں، بلکہ اس اہم مسئلے کی طرف سنجیدہ توجہ دلانا ہے تاکہ معاشرے میں ایک فکری سوچ بیدار ہو سکے اور اس کا کوئی حقیقی اور آئینی حل نکل سکے۔ اگر ہم نے اسی روش کو برقرار رکھا اور انصاف کو عدالتوں سے نکال کر سڑکوں کے حوالے کر دیا، تو وہ دن دور نہیں جب معاشرے کا امن ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا اور کوئی بھی شخص اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھے گا۔ ریاست کا کام انتقام لینا یا شارٹ کٹس اپنانا نہیں بلکہ آئین کی بالادستی اور قانون کا احترام قائم کرنا ہوتا ہے۔ ہمیں قاتل کی درندگی اور ہر ظالم سے شدید نفرت ہے، مگر ہم اس "فوری انصاف" کے حامی نہیں جو قانون کی دھجیاں اڑا کر اور آئین کو بائی پاس کر کے رچایا جائے۔ اگر ہمارا معیارِ عدل یہی رہا کہ طاقتور کے لیے خاموشی اور کمزور کے لیے غیر آئینی فیصلے، تو یہ انصاف نہیں بلکہ اس معاشرے کا آخری چراغ گل کرنے کے مترادف ہے جہاں کبھی آئین اور قانون کی حکمرانی کا خواب دیکھا گیا تھا۔ اور جو لوگ آج اس جنگل کے قانون پر بغلیں بجا رہے ہیں اور ماورائے عدالت فیصلے صادر کر رہے ہیں۔

کامیابی اور ناکامی کے عوامل

ہم جو کام کرتے ہیں کم و بیش ہم سب کو اس میں ایک چیلنج کا سامنا ہوتا ہے اور وہ چیلنج ہے کامیاب ہونے کا۔ معاملہ ہمارے پیشہ ورانہ کیریئر کا ہو، ہم بطور طالب علم اچھی کارکردگی کے خواہاں ہوں، ہم

تحریر: اسلم صابر

بہترین والدین بننا چاہتے ہوں یا کوئی تکنیکی ہنر سیکھ رہے ہوں تو ان تمام معاملات میں ہماری کوششوں کی بارآوری یا ناکامی علی الترتیب یا تو ہمیں مزید کامیابیوں کی طرف گامزن کر دے گی یا ہماری زندگی میں محرومی اور بددلی کا زہر گھول دے گی۔ دیکھنا یہ ہے کہ ''کامیابی'' کسے کہتے ہیں؟ کس بلا کا نام ہے یہ؟ وہ کون سے عوامل ہیں جو کامیابی یا ناکامی کا سبب بنتے ہیں؟ اگر ہمیں اچانک کوئی ناگوار صورت حال پیش آجائے یا کوئی مشکل یا مصیبت آپڑے تو ہمارا فوری ردعمل یہ ہوتا ہے کہ یہ اچانک کیا ہوگیا؟ ایسی سوچ یا تاثر بنی بر حقیقت نہیں۔ اس کارخانہ قدرت میں سوائے آفاقی آفات کے کوئی واقعہ آناً فاناً رونما نہیں ہوتا۔ ہم ہر روز بے شمار فیصلے کرتے ہیں یا فیصلے نہیں کرتے۔ ایسی مشکل، مصیبت یا ناگوار صورت حال ان فیصلوں کے مجموعی اثر کے ردعمل کے طور پر رونما ہوتی ہے۔ چونکہ ایسے فیصلوں کا انفرادی طور پر کوئی فوری اچھا یا برا اثر ہوتا نظر نہیں آتا، اس لیے ہم تسلسل سے ایسے فیصلے کرتے جاتے ہیں اور یہ کرتے جانے کا عمل بالآخر ہماری عادت کا حصہ بن جاتا ہے اور بہت بعد میں جب کافی سفر طے ہو چکا ہوتا ہے، ہم حیرانی میں ڈوبے سوچ رہے ہوتے ہیں کہ کیا غلط ہوگیا ہے؟ ناکامی کوئی تنہا طوفانی واقعہ نہیں ہوتا۔ ہم راتوں رات ناکام نہیں ہوتے۔ ناکامی مجموعی طور پر پست سوچ اور بہت سے ناکارہ فیصلوں کے مجموعے کا صریحاً نتیجہ ہوتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں ناکامی عقلِ سلیم کی ان چند غلطیوں کا نتیجہ ہوتی ہے جو انسان ہر روز جانے انجانے میں دہراتا رہتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم ایسی غلطیاں کیوں کرتے ہیں اور پھر انہیں روزانہ کی بنیاد پر دہرانے کی بے وقوفی کیوں کرتے ہیں؟ جواب یہ ہے کہ ہم عموماً یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کی کوئی اہمیت نہیں، یعنی بظاہر ان کا کوئی منفی اثر ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ ہمارے روزمرہ کے عمل میں کوئی معمولی فروگزاشت، ایک کمزور فیصلہ یا ایک دو گھنٹے کے وقت کا ضیاع فوری طور پر کسی قابلِ ذکر نقصان کا باعث بنتے نظر نہیں آتے۔ اس طرح ہم اپنے ایسے اعمال کے فوری نتائج سے بچ جاتے ہیں۔ ہماری کئی کرتوتوں کے نتائج ظاہر ہونے میں کئی مہینے، سال یا دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر تسلسل سے جنک فوڈ کھانے والے لوگوں کی صحت میں فوری طور پر کسی قسم کی بری علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ لیکن اندر ہی اندر برے اثرات جمع در جمع ہوتے رہتے ہیں۔ تمباکو نوشی کرنے والے خواتین و حضرات سالہا سال تک بغیر کوئی نمایاں تکلیف محسوس کیے اس علت کو جاری رکھتے ہیں۔ اگر کوئی انھیں سمجھانا بھی چاہے تو وہ الٹی سیدھی تاویلیں پیش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ آپ نے کئی ایسے لوگوں کو اکثر یہ کہتے سنا ہوگا کہ وہ کئی سال سے سگریٹ نوشی کر رہے ہیں مگر انھیں تو کچھ نہیں ہوا۔ یا لوگ ایک دوسرے کو کہہ رہے ہوتے ہیں کہ کھاو پیو یار، کچھ نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔ ایسی بے راہ روی کے نتائج کبھی فوری مرتب نہیں ہوتے۔ اثرات بینک ڈپازٹ کی طرح جمع ہوتے رہتے ہیں اور آخرکار حساب کتاب کا ایک ناگزیر وقت آ پہنچتا ہے جب ہمیں ان کمزور فیصلوں کی قیمت چکانا پڑتی ہے۔ وہ فیصلے جن کی اپنی اپنی باری پر پہلے ہماری نظروں میں اس بنا پر کوئی اہمیت نہیں تھی کہ ان سے اس وقت ہماری زندگی کے کسی بھی پہلو پر کوئی منفی اثر پڑتا محسوس نہیں ہوتا تھا۔ ہم بہت سی غلطیاں کرتے اور انھیں اس غلط فہمی میں کہ ہم پر ان کا کوئی منفی اثر نہیں پڑ رہا، دہراتے چلے جاتے ہیں مگر ہمارا جسم اور دل و دماغ اندر ہی اندر متاثر ہو رہے ہوتے ہیں۔ نتیجتاً ہماری دماغی اور جسمانی صلاحیتیں دن بدن کمزور ہو کر ہمارے معمولاتِ زندگی کو ناکامی کی اندھی کھائی میں دھکیل دیتی ہیں۔ ملازمت یا کیریئر کی بات لے لیں۔ بہت سے لوگ روزانہ کی بنیاد پر یہ غلطی کرتے ہیں کہ اپنے ماتحتوں کی ایک خاص لیول سے آگے ترقی نہیں ہونے دیتے۔ انھیں یہ خوف رہتا ہے کہ اس طرح ان کی اپنی کارکردگی کم ہو جائے گی اور ان کی ترقی رک جائے گی۔ یہ ایک انتہائی بے بنیاد، خام اور نقصان دہ خیال ہے کیونکہ یہ ایک اٹل سفارشات کی مرہونِ منت ہے، وہ ترقی کریں گے تو آپ کی ترقی ہوگی۔ یاد رکھیے، دوسروں کی مدد کرنے سے انسان خود کامیاب ہوتا ہے۔ جو انسان دوسروں کو بلندی تک لے جانے میں مدد دیتا ہے وہ خود مزید بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ ناکامی کا سب سے خطرناک پہلو یا خاصہ اس کی عیارانہ نزاکت ہے۔ تھوڑے عرصے میں وہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں کوئی بڑا فرق ڈالتی محسوس نہیں ہوتیں کیونکہ اس وقت ان کے ایسے فوری نتائج جو ہماری توجہ اپنی طرف مبذول کروا سکیں، رونما نہیں ہوتے اور فوری نتائج کے رونما نہ ہونے کا یہ احساس ہمیں یقین دلاتا ہے۔

تحریکِ انصاف کی سیاست پر سوشل میڈیا کے اثرات

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں جب بھی عوام کسی جماعت کو اقتدار کا مینڈیٹ دیتے ہیں تو ان کی امید اچھی حکمرانی، معاشی بہتری اور روزمرہ مسائل کے حل سے جڑی ہوتی ہے۔ کسی بھی جمہوریت میں عوام کا

تحریر: عبدالواسع

ووٹ صرف ایک حقِ رائے دہی نہیں بلکہ ایک مقدس امانت ہوتا ہے، جس کا مقصد عوامی خوشحالی اور ملکی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ جمہوریت کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ منتخب قیادت عوامی مسائل اور منشور کو کس حد تک ترجیح دیتی ہے۔ تحریک انصاف کو بھی عوام نے یہی اعتماد دیا۔ گلی محلے کا کارکن اور ضلعی تنظیم اس جماعت کی بڑی طاقت سمجھی جاتی تھی، اور اسی گراونڈ سسٹم نے اسے ملک کی ایک بڑی سیاسی قوت بنایا۔ لیکن 2024 میں خیبر پختونخوا میں منتخب حکومت بنانے کے بعد، تحریک انصاف کا سارا وژن اور طاقت عوامی مسائل کے حل کے بجائے صرف اور صرف اپنے قائد کو جیل سے نکالنے کی کوششوں پر سلب ہو کر رہ گئے۔ حالانکہ سب جانتے ہیں کہ یہ رہائی صرف عدالتوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ عدالتی معاملات عدالتوں میں طے ہوتے ہیں، سڑکوں اور سوشل میڈیا ٹرینڈز سے نہیں۔ اس غلط حکمت عملی، بدتر پالیسیوں اور اندرونی خلفشار کے باعث پارٹی کا سسٹم نچلی سطح پر مکمل طور پر مسمار ہو گیا، عوام میں شدید مایوسی پھیل گئی اور یہی وجہ ہے کہ تحریک انصاف کی لانگ مارچ کی کال میں عوام کی کوئی دلچسپی نہ تھی اور گراونڈ پر عوام کی غیر موجودگی نے اس سیاسی حکمت عملی کا پول کھول دیا۔ اسی سیاسی خلا، گراونڈ سسٹم کے فلوج اور پارٹی کی اندرونی ٹوٹ پھوٹ کا فائدہ ان عناصر نے اٹھایا جو ملک سے باہر بیٹھ کر ڈیجیٹل اسکرینوں کے ذریعے سیاست چلا رہے تھے۔ تحریک انصاف کے بیرونِ ملک سے چلنے والے تمام سوشل میڈیا اکاونٹس، ولاگرز اور یوٹیوبرز نے اس پارٹی کو صرف اور صرف ایک ''سوشل میڈیا کی پارٹی" بنا کر رکھ دیا۔ ان ولاگرز کا مقصد ملکی استحکام، ورکرز کی بھلائی یا سیاسی اصلاحات ہرگز نہیں ہے، بلکہ وہ باہر بیٹھ کر صرف ڈالرز کمانے، ویوز اور سبسکرائبرز بڑھانے کی ہوس میں پاکستان کے اندر موجود جذباتی کارکنان کو ایندھن کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ تحریک انصاف کو ڈبونے، اس کے گراونڈ ووٹ بینک کو تباہ کرنے اور اسے سیاسی بند گلی میں دھکیلنے میں انہی بیرونِ ملک بیٹھے ولاگرز اور غیر ذمہ دار سوشل میڈیا ہینڈلرز کا سب سے بڑا ہاتھ ہے۔

دنیا کے کسی بھی مہذب، باہمت اور خود مختار ملک میں اس بات کی بالکل اجازت نہیں دی جاسکتی کہ [illegible] اندرونی سیاست [illegible] کے خلاف [illegible] اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملوں کی ترغیب [illegible] میڈیا اکاونٹس [illegible] برطانیہ اور [illegible] کر نہ صرف [illegible] پراپیگنڈا [illegible] اور ڈیپ فیک [illegible] خبریں اور [illegible] ہیں۔ اس [illegible] میں پاکستان [illegible] میں لینے [illegible] انسداد دہشت [illegible] جے آئی ٹی (JIT) تحقیقات اور معاشی [illegible] سماجی تباہی [illegible] ملک بیٹھے [illegible] گرفت [illegible] کے ملک گیر [illegible] بھیانک تضاد [illegible] ہیں، جہاں [illegible] حساس تنصیبات [illegible] ایچ کیو راولپنڈی اور جناح ہاؤس لاہور پر [illegible] نقشوں [illegible] پھیلایا۔ اس [illegible] گراونڈ پر [illegible] لیا جس [illegible] پہنچا، جبکہ [illegible] رہے اور [illegible] سطح کے [illegible] سنگین [illegible] جیلوں میں [illegible] 26 نومبر [illegible] بھی یہی [illegible] ان بیرونی [illegible] کہ یہ "آر [illegible] ڈی چوک [illegible] کے لیے [illegible] حکومت میں [illegible] گھیراو کی [illegible] کے دور [illegible] جیسے ہی [illegible] کلیئرنس [illegible] پر بے یار [illegible] وہاں [illegible] مقامی ورکرز موقع پر گرفتار ہوئے اور ان کا سیاسی و قانونی مستقبل تاریک ہو گیا۔

اکتوبر 2026 میں بھی سہیل آفریدی کی قیادت میں ناکام ہونے والا لانگ مارچ اس مائنڈ سیٹ کی بدترین ناکامی بن کر ابھرا ہے، جہاں بیرونی اکاونٹس نے تو مہینوں پہلے سے ٹرینڈز چلا کر لاکھوں کے طوفان'' اور "ریاست کو جام کرنے" کے فرضی دعوے کیے، لیکن زمینی حقائق اس کے بالکل برعکس نکلے جس کا سوشل میڈیا پر غلغلہ مچایا گیا تھا اس مس ایڈونچر کے نتیجے میں جہاں خیبر پختونخوا میں پارٹی کو بے پناہ نقصان ہوا، وہیں سوشل میڈیا کے اس غیر حقیقی دباو کے باعث ورکرز میں شدید مایوسی پھیلی اور پارٹی خود اپنی کور کمیٹی کے اجلاسوں میں ناکامی کا ملبہ ایک دوسرے پر ڈالنے اور اس ناکامی پر تحقیقاتی کمیٹیاں بنانے پر مجبور ہوگئی۔

باہر سے چلنے والے یہ سوشل میڈیا اکاونٹس خود پاکستان میں موجود تحریک انصاف کی باقی ماندہ سینئر قیادت کے لیے بھی ایک بڑا درد سر بن چکے ہیں کیونکہ وہ اب ان بیرونی اکاونٹس کے سامنے بالکل بے بس دکھائی دیتے ہیں کیونکہ جو بھی مقامی رہنما مفاہمت کی کوشش کرتا ہے، اسے یہی سمندر پار اکاونٹس غدار قرار دے کر اس کا میڈیا ٹرائل شروع کر دیتے ہیں۔ اس تمام صورتحال نے تحریک انصاف کی سیاسی بقا اور ملکی مقتدر حلقوں کے ساتھ مذاکرات کی ہر سنجیدہ کوشش کو بری طرح سبوتاژ کیا ہے، جس کی وجہ سے اب پارٹی کے اندر بھی ہوش مند طبقوں کی جانب سے ان بیرونی ہینڈلرز کے دباو سے نکلنے، ان کو کنٹرول کرنے اور مواد کی سخت جانچ پڑتال کے لیے کمیٹیاں بنانے کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں تاکہ عام ورکرز کو مزید کسی بڑے اور ناقابلِ تلافی نقصان سے بچایا جا سکے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ ولاگرز یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں؟ جواب سیدھا ہے۔ ان کا مقصد پارٹی کی کامیابی نہیں بلکہ اپنے ویوز اور اپنی کمائی ہے۔ جتنی زیادہ اشتعال انگیزی، اتنے زیادہ ویوز، اور جتنے زیادہ ویوز اتنے زیادہ ڈالر۔ یہ ولاگرز ڈالروں کے لیے یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ کارکن کا جیل جانا ان کے لیے دکھ نہیں بلکہ ایک اور ویڈیو کا مواد ہے۔ پارٹی کے حالات پرسکون ہو جائیں تو ان کا کاروبار بند ہو جاتا ہے، اس لیے وہ مذاکرات کی کامیابی کبھی نہیں چاہیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا کی ساکھ اب ختم ہو چکی ہے۔ جس کے دعوے بار بار غلط نکلے ہوں اور جس کے ٹرینڈز زمین پر کچھ نہ بنے ہوں، اس پر اعتبار کون کرے گا؟ اسے سیاسی آواز نہیں، ایک کاروبار سمجھنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 01

متعدد خفیہ ایجنسیوں اور پراکسی تنظیموں نے اپنی جڑیں مضبوط کر لیں۔ ان کے مطابق جیش العدل، القاعدہ اور داعش خراسان (آئی ایس کے پی) جیسی بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں بھی افغانستان میں موجود ہیں۔ اس صورتحال کی نشاندہی اقوام متحدہ، امریکہ اور متعدد دیگر ممالک بھی کر چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے الزام عائد کیا کہ افغان طالبان رجیم نے نور ولی محسود، بشیر زیب اور گل بہادر جیسے دہشت گردوں کو پناہ دے رکھی ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے تشکیلیں افغانستان سے آتی ہیں اور انہیں وہیں سے اسلحہ بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کا افغان طالبان سے مطالبہ انتہائی سادہ اور واضح ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکے اور دہشت گرد عناصر کی سرپرستی بند کرے۔ اگر افغان طالبان رجیم پاکستان کے تحفظات کو سنجیدگی سے نہیں لیتا اور دہشت گردی کے خلاف مطلوبہ اقدامات نہیں کرتا تو اسے اس کے سنگین نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ افغان طالبان رجیم کی عالمی سطح پر کوئی ساکھ نہیں ہے۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ افغان رجیم کو ایک معمول کی ریاست کی طرح ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرنے پر مجبور کرے۔ بین الاقوامی برادری افغان طالبان پر دباؤ ڈالے کہ وہ منشیات کی کاشت اور پیداوار کا سلسلہ بھی بند کریں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاک افواج افغانستان کی جانب سے لاحق تمام ممکنہ خطرات، بشمول ڈرون حملوں، کا مقابلہ کرنے اور ان کا مؤثر سدباب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 02

کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق افغان طالبان اس اہم مسئلے کو نظرانداز کر رہے ہیں جو تعلقات میں تلخی کا بنیادی سبب ہے، تلخی کا بنیادی سبب افغان سرزمین سے دہشتگردی روکنے میں طالبان حکومت کی مسلسل ناکامی ہے، دوطرفہ تعلقات میں سب سے بڑی رکاوٹ افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشتگردی ہے۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق کابل کو اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی روکنے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی، پاکستان اپنی سلامتی کو لاحق خطرات کے خاتمے کیلئے تمام ضروری اقدامات کا حق رکھتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ افغان طالبان کی الزام تراشی اور کھوکھلی یقین دہانیاں پاک افغان بحران کا حل نہیں، پاکستان کا مقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے کہ دہشت گردی ہماری ریڈ لائن ہے۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، اپنے عوام کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے۔

بقیہ اُستمان 03

سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ انہیں ایران کے ساتھ کسی بھی قسم کے معاہدے کے لیے کوئی جلدی نہیں ہے، ہم دیکھیں گے کہ ایران حتمی معاہدہ کرتا ہے یا نہیں۔ ایران پر دوبارہ حملوں کے امکان سے متعلق پوچھے گئے ایک صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ یہ ایک انتہائی احمقانہ سوال ہے، اگر میں ایسا کوئی فوجی قدم اٹھانے کا ارادہ رکھتا بھی ہوں تو کیا میں میڈیا کے سامنے اس کا پہلے سے افشا کروں گا؟۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ملٹری کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے دعوی کیا کہ ہم اس سے قبل ایران کی بحریہ، فضائیہ، فضائی دفاعی نظام اور جوہری تنصیبات کو کامیابی سے نشانہ بنا چکے ہیں، ابھی ایک یا دو دیگر جوہری تنصیبات پر کارروائی باقی ہے اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ان تنصیبات کو صرف 10 منٹ کے اندر کارروائی کر کے نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے صورتحال کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر دوبارہ حملہ کرنے کے بارے میں فی الحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے، قطر کی ثالثی میں امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات کے لیے کسی مخصوص مدت کا تعین نہیں کیا گیا

بقیہ اُستمان 04

پالیسی سازی میں ترقی کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ انہوں نے نائجیریا کی سابقہ قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جی 24 کی پیش رفت جاری رکھنے کا عزم کیا وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے ترقی پذیر معیشتوں کی اجتماعی آواز مضبوط بنانے پر زور دیا اور کہا کہ عالمی اقتصادی پالیسی سازی میں ترقی کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ پاکستان کی جی 24 صدارت کے لیے تین اہم ترجیحات کا اعلان اعلان کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی، بریٹن ووڈز کے مالیاتی اداروں میں منصفانہ اور مساوی نمائندگی کے حامی ہیں، ترقی پذیر ممالک کو سستے اور بروقت ترقیاتی مالی وسائل کی فراہمی اولین ترجیح ہوگی، قرضوں کے پائیدار حل اور عالمی مالیاتی تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے پر توجہ ہوگی۔

بقیہ اُستمان 05

لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام نے آزادی کے حصول کے لیے بے مثال جدوجہد کی اور قربانیوں کی ایسی تاریخ رقم کی جو ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہے۔ گلگت بلتستان پاکستان کا اہم حصہ اور قومی وحدت و یکجہتی کی خوبصورت علامت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گلگت بلتستان کی منفرد ثقافت، روایات اور قدرتی حسن پاکستان کے قومی تشخص کا قیمتی سرمایہ ہیں، جبکہ ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی میں وہاں کے عوام کا کردار قابل تحسین ہے۔

بقیہ اُستمان 06

مختلف مسائل کا سامنا ہے، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل خطے میں امن کے قیام اور جنگ بندی کیلئے بھرپور سفارتی کوششیں کر رہے ہیں، پنجاب حکومت کی کسان دوست اسکیمیں زرعی انقلاب کا باعث بنیں گی۔ گزشتہ روز مختلف تقریبات سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں جو مہنگائی ہوئی ہے، اس میں ہمارا قصور نہیں بلکہ ٹرمپ کا قصور ہوسکتا ہے، ہم نے امریکا ایران دونوں کی منت کی ہے کہ جنگ ختم کریں۔ انہوں نے فیصل آباد میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں مہنگائی کی ذمے دار حکومت نہیں بلکہ امریکا ہوسکتا ہے، کیونکہ ٹرمپ نے جنگ شروع کی اور ایران نے بھی پورا زور لگایا پاکستان نے امریکا ایران دونوں کی منت کی ہے کہ جنگ ختم کریں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ امریکا ایران جنگ کا سب سے زیادہ نقصان ہمیں ہوا اور جنگ رکنے کا سب سے زیادہ فائدہ بھی ہمیں ہوگا۔ خطے میں کشیدگی کے باعث پوری دنیا بحران کا شکار ہے، دنیا کی طرح پاکستان میں بھی جنگ کے باعث مہنگائی کا طوفان آیا، امریکا اور ایران کے درمیان جنگ رکوانے کے لیے پاکستانی قیادت نے بھرپور کوشش کی، جنگ کے باعث عالمی معاشی نظام متاثر ہو رہا ہے۔ پاکستان کو بھی خطے میں کشیدگی کے باعث مسائل کا سامنا ہے۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی وعوامی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ نے کہا کہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل خطے میں امن کے قیام اور جنگ بندی کے لیے بھرپور سفارتی کوششیں کر رہے ہیں، گرین ٹریکٹرز اور اپنا کھیت اپنا روزگار جیسی سکیمیں کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور باعزت روزگار اور معاشی استحکام کے مواقع بھی فراہم کریں گی۔ وہ ہفتہ کے روز ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں پنجاب حکومت کی گرین ٹریکٹر سکیم فیز فور اور اپنا کھیت اپنا روزگار سکیم کے تحت کامیاب کاشتکاروں میں ٹریکٹرز کی چابیاں اور امدادی رقوم کے پے آرڈرز تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

بقیہ اُستمان 07

بعد وہ ریاست میں رہنے کے قابل ہیں؟ گورنر کے پی نے کہا کہ مولانا دوسروں کو انصاف اور برابری کا درس دیتے ہیں لیکن جب خوشاب اور کراچی میں ڈی سی تعینات ہوئے تو اس وقت انصاف کہاں تھا، ان کے بھائی پی ٹی سی ایل، افغان ریفیوجی کمشنر بنے اور دوسروں کے حق پر ڈاکا ڈالا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ اگر مولانا خود زمینوں پر قبضہ اور قبضہ مافیا بنیں گے تو لوگوں کو کیا درس دیں گے؟ کیا وہ لوگوں کو یہ درس دیں گے کہ وہ بھی دوسروں کی زمینوں پر قبضہ کریں؟ شہدا سے متعلق بات کرتے ہیں تو ان کے نام پر آپ لوگوں نے بھی زمینیں حاصل کیں، آپ لوگوں کا کیا حق بنتا ہے کہ شہدا کے نام پر زمینیں حاصل کریں؟

بقیہ اُستمان 08

میں اصلاحات کے لیے قائم پارلیمانی کمیٹی میں اپوزیشن کو بھی نمائندگی دی جائے تاکہ قانون سازی کا عمل زیادہ مؤثر اور جامع بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ حکومتی جماعت کے پاس قانون سازی کے لیے مطلوبہ تعداد موجود ہے، تاہم اپوزیشن کی شمولیت سے جمہوری نظام اور پارلیمانی کارروائی کو مزید تقویت ملے گی۔ پارلیمانی کمیٹیاں قانون سازی کے عمل کا اہم اور لازمی جزو ہیں، اس لیے اپوزیشن کو ان فورمز پر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ نیر بخاری کا کہنا تھا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے صرف 17 نشستوں کے ساتھ اپوزیشن میں رہتے ہوئے بھی پارلیمان میں ذمہ دارانہ اور مؤثر کردار ادا کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 09

ہے تو مولانا فضل الرحمٰن کو بھی ان کا حصہ ملنا چاہیے تھا، پہلے انہیں پی ڈی ایم کا صدر بنانے کا وعدہ کیا گیا لیکن اس پر عمل نہیں ہوا، بعدازاں انہیں اندازہ ہوا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ان کے لیے کچھ نہیں رکھا گیا تو ان کا رویہ تبدیل ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن ہمارے بزرگ ہیں، ان کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی، ان کے ساتھیوں کو چاہیے کہ جب ان کا بلڈ پریشر زیادہ ہو تو انہیں تقریر کرنے کے بجائے آرام کروائیں، سنا ہے وہ ایک وقت میں دس سے بارہ گولیاں استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے حکمرانوں کو مشورہ دیا کہ مولانا فضل الرحمٰن کے فون بھی اٹھایا کریں اور ان کے ساتھ معاملات بہتر بنائیں۔

بقیہ اُستمان 10

سفری سہولیات فراہم کریں گی۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے بس سروس کا افتتاح کرتے ہوئے اسے عوامی سہولتوں کی فراہمی اور جدید شہری ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ یہ منصوبہ وزیراعظم شہباز شریف کے ترقی یافتہ اور خوشحال پاکستان کے عزم اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے محفوظ، جدید اور ماحول دوست پنجاب کے وژن کا تسلسل ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر عوام کو سستی، آرام دہ، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں، جدید الیکٹرک بس سروس سے روزانہ سفر کرنے والے شہریوں، طلبہ، خواتین اور بزرگوں کو نمایاں سہولت میسر آئے گی

بقیہ اُستمان 11

مواصلات کی جانب سے اتوار کو یہاں جاری اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے ایم 4 پر توسیعی کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ ماہ کے وسط تک ٹریفک بحال کی جائے۔ انہوں نے کہا توسیعی منصوبہ کی تکمیل سے فیصل آباد، پنڈی بھٹیاں کی 53 کلومیٹر موٹروے 4 سے 6 لین کی ہو جائے گی، موٹروے کے وسط میں خوبصورت گرین بیلٹ، کھجور کے پودے اور تزئین و آرائش کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 12

ہے، غزہ کی تباہی، بھوک اور جبری بے دخلی عالمی نظام کے اخلاقی دعوؤں کا امتحان ہے، اتحاد کا مطلب یکسانیت نہیں بلکہ بنیادی اصولوں پر ایک ساتھ مل کر کھڑا ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسی دنیا چاہتے ہیں جہاں فلسطین آزاد ہو اور کشمیریوں کو انصاف حاصل ہو، شدید مصائب کے باوجود اہل غزہ کی ثابت قدمی انسانی وقار اور امید کی غیر معمولی مثال ہے، قانونی بائیکاٹ، انسانی امداد اور سفارتی حمایت کے ذریعے فلسطینیوں کا مستقل ساتھ دیا جائے، فلسطینی تعلیمی، طبی اور امدادی اداروں کی مدد بلاتعطل جاری رکھی جائے۔

بقیہ اُستمان 13

آغاز ہوگا۔ اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ صوبے میں کاروباری سرگرمیاں مفلوج، بے روزگاری میں اضافہ، قانون کی حکمرانی کمزور، قتل و غارت گری اور بدامنی کے واقعات معمول بنتے جا رہے ہیں، جبکہ قومی شاہراہیں بھی عوام کے لیے غیر محفوظ ہو چکی ہیں۔ حکومت عوام کو تحفظ، روزگار اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتی ہے اور حکومتی گرفت کمزور پڑ چکی ہے۔

بقیہ اُستمان 14

کا فیصلہ کریں گے۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ حالیہ صورتحال میں امریکا کے ساتھ ملاقات کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ جنگ خارج از امکان نہیں، ہر صورتحال کے لئے تیار ہیں، لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طے کردہ نئے شپنگ روٹس تسلیم کیے جانے اور دیگر روٹس بند کرنے کی شرط پر ہرمز کھولنے کے لیے غور کر سکتے ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ قطر نے ایرانی سات روزہ تجویز کو کم کر کے پانچ روزہ کرنے کی تجویز پیش کی ہے، ہم ایک تجویز پر پہنچے ہیں جس میں عملدرآمد کا دورانیہ 2 روزہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 15

کے ساتھ مسلسل رابطہ کاری کے تحت جاری ہیں۔ دوسری جانب خلیجی ممالک کو خدشہ ہے کہ انتخابات کے بعد ایران پر دوبارہ حملے شروع ہوسکتے ہیں، جس سے خطے میں کشیدگی ایک بار پھر بڑھنے کا امکان ہے۔

بقیہ اُستمان 16

01-N/2024 تھانہ اینٹی کرپشن بلوچستان میں ٹھیکیدار اور ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر منیجمنٹ نصیر آباد کے خلاف جرم ثابت ہونے پر فیصلہ سنا دیا ہے۔ معزز عدالت اینٹی کرپشن بلوچستان نے آج دونوں ملزمان کے خلاف ٹرائل مکمل ہونے پر جرم ثابت ہونے پر سزا سناتے ہوئے دونوں ملزمان کو مجرم قرار دے دیا ہے۔ سزا پانے والے مجرمان کے نام: 1۔ عبدالقدوس مینگل ولد میر آزاد خان، ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر منیجمنٹ نصیر آباد 2۔ عبدالمجید ولد مراد بخش، ٹھیکیدار معزز عدالت نے ہر مجرم کو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 420 کے تحت 2 سال قید بامشقت اور 10,000 روپے جرمانہ، عدم ادائیگی پر مزید 2 ماہ قید* اور انسداد بدعنوانی ایکٹ 1947 کی دفعہ (2) 5 کے تحت 7 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔

بقیہ اُستمان 17

صارفین، رکشہ ڈرائیوروں، ہوٹلوں، تندوروں اور دیگر کاروباری شعبوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ایل پی جی ڈیلرز نے خبردار کیا ہے کہ ایران سے منسلک سرحدی راستوں کی بندش اور سپلائی میں رکاوٹ برقرار رہی تو قیمت ایک ہزار سے 1200 روپے فی کلو تک پہنچ سکتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں سردی کے موسم اور قدرتی گیس کی کم پریشر کے باعث ایل پی جی کی طلب میں اضافہ ہو چکا ہے، تاہم قیمتوں میں حالیہ اضافے نے شہریوں کے لیے متبادل ایندھن کا استعمال بھی مشکل بنا دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 18

شروع ہونے کی تصدیق کر دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے بحرین میں منعقدہ منامہ ڈائیلاگ کے دوران کہا کہ دمشق کی مکہ اتحاد میں شمولیت کا جائزہ لینے کے لئے مذاکرات جاری ہیں۔ تاہم شام نے ابھی معاہدے میں شمولیت کا حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ مکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان رواں سال اگست میں طے پایا تھا۔ معاہدے کی بنیادی شق کے مطابق کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 19

کو اپنے ممکنہ جوابی اہداف کی فہرست میں شامل کر لیا ہے، اور امریکا یا اسرائیل کے ساتھ دوبارہ جنگ چھڑنے کی صورت میں یہ تنازع ایک طویل اور غیر متوقع جنگ میں تبدیل ہو جائے گا۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق ایرانی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ علاقائی مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے سے توانائی کا بحران پیدا ہوگا اور آبنائے ہرمز کی بندش سے بھی خطرناک ایسے عالمی اثرات مرتب ہوں گے جو دنیا بھر میں محسوس کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 20

ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کوئٹہ میں جہانزیب، نورزیب، انور، مجیب، قاسم اور عبیداللہ کے اہلخانہ نے ان سے تعلق ختم کرنے کا اعلان کیا، مستونگ سے تعلق رکھنے والے یونس شاہوانی کے خاندان نے بھی اس کے کسی عمل سے خود کو الگ کر لیا۔ کچھی میں عنایت اللہ، عبدالنافع، طائب اور یاسر کے اہلخانہ نے بھی ان سے لاتعلقی اختیار کر لی۔

بقیہ اُستمان 21

کے عوام نے بے مثال جرات، عزم اور قربانیوں سے ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی۔ اپنے تہنیتی پیغام میں سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی پاکستان سے والہانہ محبت اور وابستگی پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے، تحریکِ آزادی میں حصہ لینے والے غازیوں اور شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے گلگت بلتستان کی تحریکِ آزادی کے غازیوں اور شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان اپنی جغرافیائی اہمیت اور قدرتی وسائل کے باعث ایک ممتاز مقام رکھتا ہے۔

بقیہ اُستمان 22

تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وطن کو ڈوگرہ راج سے آزاد کرایا اور پاکستان سے وابستہ ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھی۔ یکم نومبر کو گلگت بلتستان کے یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ میں گلگت بلتستان کے عوام، خاص طور پر نوجوان نسل، لڑکیوں اور خواتین کو اپنے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں، اس جدوجہد کی میراث آج گلگت بلتستان میں پروان چڑھنے والی نسلیں ہیں۔ ہمیں اس کا احترام اس طرح کرنا چاہیے کہ ہر بچے کو تعلیم میسر ہو

بقیہ اُستمان 23

گارڈ سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی بولان اپنی فیملی کے ہمراہ اندرون سندھ سے ڈھاڈر کی طرف جا رہے تھے کہ بختیار آباد کے قریب گاڑی اچانک الٹ گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ایس ایس پی کی فیملی کے اراکین اور ان کا گارڈ شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر تمام زخمیوں کو فوری طور پر ریسکیو 1122 سینٹر بختیار آباد منتقل کر دیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق تمام زخمیوں کو مزید اور بہتر علاج کے لیے سکھر منتقل کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 24

ترجیحی بنیادوں پر برتھ فراہم کی گئی۔ ترجمان کراچی پورٹ کے مطابق بندرگاہ پر 1 لاکھ 1 ہزار ٹن درآمدی کارگو ہینڈل کیا گیا، جس میں 50 ہزار ٹن ڈی اے پی کھاد جبکہ 51 ہزار ٹن گندم شامل ہے، گندم کی ہینڈلنگ کا عمل بھی جاری ہے۔ وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ 2 بحری جہازوں کی بیک وقت ہینڈلنگ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی آپریشنل صلاحیت کا مظہر ہے، ضروری اشیا کی بروقت ترسیل غذائی تحفظ کے لئے ناگزیر ہے، جبکہ بندرگاہوں پر کارگو ہینڈلنگ کی استعداد بڑھانا حکومت کی ترجیح ہے۔ چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد کے مطابق کراچی پورٹ ملکی تجارت اور سپلائی چین میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، بندرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت بہتر بنانے پر کام جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 25

کے مطابق صدر مملکت نے پاکستان کی جانب سے جی۔24 کی صدارت سنبھالنے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی جی۔24 کی صدارت عالمی اقتصادی امور میں ترقی پذیر ممالک کی مؤثر نمائندگی کے لیے اہم موقع ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان جی۔24 کے پلیٹ فارم کو ترقی پذیر معیشتوں کے مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کرے گا۔ صدر مملکت نے کہا کہ یہ موقع پاکستان کو ترقیاتی فنانسنگ، موسمیاتی چیلنجز اور عالمی مالیاتی تعاون کے فروغ میں کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

بقیہ اُستمان 26

کے پی ٹی کے انجینئرز، پورٹ آپریٹرز، پائلٹس، ٹرمینل آپریٹرز اور ڈاک ورکرز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضروری درآمدی اشیاء کی بروقت ہینڈلنگ زرعی پیداوار کے فروغ اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہے۔ وزارت بحری امور کی جانب سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کے پی ٹی کے مطابق دونوں بحری جہاز ایم وی ژونگ جانگ 538 اور ایم وی گوکووا ایم کراچی گیٹ وے ٹرمینل ملٹی پرپز (کے جی ٹی ایم ایل) پر لنگر انداز ہوئے۔ ان میں سے ایک جہاز 50 ہزار ٹن ڈائی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی) کھاد جبکہ دوسرا 51 ہزار ٹن گندم لے کر آیا ہے۔

بقیہ اُستمان 27

مضبوط اور مستحکم ریاست ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کو سرزمین بے آئین کو آئین دینے کا اعزاز حاصل ہے۔ پی پی پی میڈیا سیل سے جاری بیان میں سید نیر حسین بخاری نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری انتخابی اصلاحات کے لیے پارلیمانی کمیٹی میں اپوزیشن کی نمائندگی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے صرف 17 نشستوں کے ساتھ مؤثر اپوزیشن کا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹیاں قانون سازی اور پارلیمانی جمہوریت کا لازمی جزو ہیں، پارلیمان میں نمائندگی برابر نہیں تو کمیٹیوں میں برابری کیسے ممکن ہے؟۔

بقیہ اُستمان 28

وزیر عبدالعلیم خان نے ہدایت کی کہ منصوبے پر مشینری اور افرادی قوت بڑھائی جائے، تعمیراتی کام جلد مکمل کیا جائے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب منصوبے کے تمام فنڈز این ایچ اے نے خود فراہم کیے ہیں تو کسی صورت تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ وفاقی وزیر کے مطابق فیصل آباد سے پنڈی بھٹیاں تک 53 کلومیٹر طویل موٹروے ایم 4 کو چار سے چھ لین میں توسیع دی جا رہی ہے۔ موٹروے کے درمیان خوبصورت گرین بیلٹ، کھجور کے پودے اور تزئین و آرائش کی جائے گی، جبکہ پورے روٹ پر مکمل لائٹنگ بھی نصب ہوگی۔

بقیہ اُستمان 29

کامیاب ہوئے تھے۔ یکم نومبر 1947 کو گلگت سکاؤٹس اور مقامی جانبازوں نے ہندوستانی فوج کے خلاف دلیری اور پوری قوت سے مقابلہ کیا اور علاقے میں پاکستانی پرچم لہرایا، ایک سال کی جدوجہد کے بعد 14 اگست 1948 کو بلتستان کو بھی ہندوستان کے تسلط سے آزاد کرا لیا گیا۔ جنگِ آزادی کے دوران گلگت بلتستان کے بہادر جوانوں نے دشمن کو شکست دی اور اپنی سرزمین کو بھارتی تسلط میں جانے سے روک دیا۔ جنگِ آزادی گلگت بلتستان کے دوران لڑی جانے والی جنگیں عالمی عسکری معرکوں میں بہادری کی روشن داستانیں سمجھی جاتی ہیں

بقیہ اُستمان 30

تاریخ کا ایک روشن اور یادگار دن ہے، یکم نومبر گلگت بلتستان کے عوام کی بہادری، قربانیوں اور آزادی کے غیر متزلزل عزم کی علامت ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے پی پی پی میڈیا سیل سے جاری پیغام میں کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی تاریخی جدوجہد اور قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہیں، گلگت بلتستان اپنی منفرد ثقافت، شاندار روایات اور قدرتی حسن کے باعث پاکستان کا ایک قیمتی اثاثہ ہے۔

بقیہ اُستمان 31

ان کی صحت اور تندرستی کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے، پولیو ایک خطرناک بیماری ہے جو بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے دوچار کر سکتی ہے۔ عائشہ رضا فاروق کا کہنا ہے کہ اگرچہ پولیو ایک لاعلاج بیماری ہے، تاہم ویکسین کے ذریعے بچوں کو اس سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج 2 تا 8 نومبر تک ملک بھر کے 97 منتخب اضلاع میں ذیلی قومی انسداد پولیو مہم چلائی جائے گی، انسداد پولیو کی ذیلی قومی مہم کے دوران تقریبا 2 کروڑ 40 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 32

تاریخ کا ایک قابل فخر باب ہے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین سینیٹ نے مختلف جمہوری حکومتوں کی جانب سے گلگت بلتستان میں متعارف کرائی جانے والی اہم اصلاحات کو سراہتے ہوئے بالخصوص شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو اور صدر آصف علی زرداری کی قیادت میں 2009ء میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے دور میں کیے گئے بااختیار بنانے کے اقدامات کو اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان پاکستان کے لیے تزویراتی، ثقافتی اور معاشی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ اُستمان 33

787-9 ہے۔ بوئنگ 787-9 جدید ٹیکنالوجی بشمول ان فلائٹ انٹرٹینمنٹ سے لیس ہے اور کشادہ و آرام دہ کیبن کی خصوصیات کا حامل ہے، ڈریم لائنر کی شمولیت پی آئی اے کے فضائی بیڑے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور بین الاقوامی نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

بقیہ اُستمان 34

ہزار بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا کے 27 اضلاع میں 48 لاکھ 8 ہزار بچوں کو پولیو ویکسین پلائی جائے گی، جبکہ بلوچستان کے 31 اضلاع میں 22 لاکھ 17 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اسلام آباد میں بھی 4 لاکھ 47 ہزار بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔ گلگت بلتستان کے 3 اضلاع اور آزاد کشمیر کے 2 اضلاع میں بھی انسداد پولیو مہم کے دوران بچوں کو حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 35

بات انہوں نے عیدالاضحٰی کے موقع پر مختلف قبائلی، سیاسی اور سماجی وفود نے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی اور انہیں عید کی مبارکباد پیش کی، حکومت بلوچستان ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم بھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے ہم اپنے حلف کے پابند ہیں شاہراہوں کی تعمیر و توسیع پر تیزی کے ساتھ کام جاری ہے جن کی تکمیل عوام کو سفری سہولیات میں آسانی ہوگی حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ وہ عوام کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں جس سے عوام استفادہ حاصل کر سکیں وفود نے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید ترقیاتی کاموں کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر مواصلات و تعمیرات نے عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ اُستمان 36

کی اور پاکستان سے محبت و وابستگی کی لازوال مثال قائم کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ گلگت بلتستان پاکستان کا قیمتی اثاثہ، قدرتی حسن، سیاحتی دلکشی اور بہادر عوام کی سرزمین ہے۔ یہاں کے عوام کی حب الوطنی، قربانیاں اور پاکستان سے محبت ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم گلگت بلتستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ جدید سڑکوں، مواصلاتی رابطوں، بنیادی سہولیات اور سیاحت کے فروغ کے ذریعے خطے میں ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کی ترقی، پاکستان کی ترقی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ یہ خطہ امن، خوشحالی، ترقی اور روشن مستقبل کی نئی منزلیں طے کرے۔ تمام اہلِ گلگت بلتستان کو یومِ آزادی مبارک ہو۔

بقیہ اُستمان 37

پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ایک آزاد اور ذمہ دار شعبہ ہے، جہاں ہر صحافی اور صحافتی تنظیم کو اپنی شناخت، مقف اور تنظیمی سرگرمیوں کے ساتھ کام کرنے کا برابر حق حاصل ہے۔ کسی ایک گروپ یا تنظیم کو صحافت اور تنظیم سازی پر اجارہ داری قائم کرنے کا حق نہیں دیا جا سکتا۔ صحافیوں کے درمیان اختلاف رائے جمہوری اور فطری عمل ہے، تاہم اختلافات کو ذاتی مخالفت اور تقسیم کا ذریعہ بنانے کے بجائے باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم سے حل کیا جانا چاہیے۔ قیوم بلوچ اور میر اللہ داد رند نے کہا کہ بلوچستان میں صحافیوں کو معاشی مشکلات، عدم تحفظ، پیشہ ورانہ مسائل اور بنیادی حقوق کے حصول سمیت متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، جن کا مقابلہ انفرادی طور پر ممکن نہیں بلکہ اس کیلئے تمام صحافتی تنظیموں اور صحافیوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم صحافیوں کے اتحاد، باہمی احترام، برابری اور اجتماعی حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتا ہے اور تمام صحافتی تنظیموں کے ساتھ مثبت اور تعمیری روابط کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کی اصل طاقت ان کا اتحاد ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کی حیثیت اور وجود کو تسلیم کرتے ہوئے ذاتی و گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر صحافی برادری کے وسیع تر مفاد میں مشترکہ جدوجہد کی جائے تاکہ صحافیوں کے حقوق کا تحفظ اور صحافت کے وقار کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 38

صدر اقبال خان کاکڑ، جنرل سیکرٹری نصیب جان، انفارمیشن سیکرٹری سفر خان اور لورالائی ضلعی یوتھ ونگ کے صدر کامل خان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر پارٹی کے صدر اقبال خان کاکڑ نے حاجی عیسیٰ خان نورزی اور ان کے خاندان کو گرین پاکستان پارٹی میں شمولیت پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے پارٹی مزید مضبوط اور فعال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام ساتھی مل کر پارٹی کو منظم اور مستحکم بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ اُستمان 39

فائرنگ کے تبادلے کے بعد چھینی گئی گاڑی بازیاب کرانے میں کامیابی حاصل کی۔ تفصیلات کے مطابق بنگل دڑہ کے علاقے سے نامعلوم ملزمان راحب بھٹی سے مہران کار ماڈل 2018 چھین کر فرار ہو گئے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او تھانہ صدر حضور بخش جمالی نے فوری طور پر پولیس پارٹی کو متحرک کیا اور ملزمان کی تلاش و تعاقب شروع کر دیا۔ پولیس نے خیرو پلی کے مقام پر ملزمان کا سراغ لگاتے ہوئے کارروائی کی، جہاں فائرنگ کے تبادلے کے بعد چھینی گئی گاڑی برآمد کر لی گئی۔ پولیس نے برآمد شدہ مہران کار اس کے اصل مالک راحب بھٹی کے حوالے کر دی۔ ایس ایچ او حضور بخش جمالی کی بروقت حکمت عملی، پیشہ ورانہ مہارت اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری کارروائی کو عوامی و سماجی حلقوں کی جانب سے قابل تحسین قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 40

پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ دریں اثناء میر علی حسن زہری حسن پیر ساکران پہنچے تو سینکڑوں پارٹی کارکنوں، علاقہ معززین، سیاسی، سماجی و قبائلی عمائدین اور عوام کی بڑی تعداد نے شاندار استقبال کیا۔ اس موقع پر جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے میر علی حسن زہری کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میر علی حسن زہری نے بلاتعصب رنگ و نسل ہر علاقے میں عوامی مفادات کے منصوبوں پر عملدرآمد کیا جنہیں گزشتہ چار دہائیوں سے زائد عرصے تک نظرانداز کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 41

اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق فائرنگ کے محرکات اور وجوہات تاحال سامنے نہیں آ سکی ہیں، تاہم واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جا رہی ہیں تاکہ ملوث عناصر کا سراغ لگایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 42

پارٹیز ژوب کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی اور انٹرنیٹ سروس کی مسلسل بندش کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا آل پارٹیز ژوب اور طلبا تنظیموں کا مطالبہ ہے کہ ژوب و شیرانی میں انٹرنیٹ سروس فوری طور پر بحال کی جائے تاکہ طلبا اور عوام کو درپیش تعلیمی، معاشی اور سماجی مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔ انٹرنیٹ بحال کرو، طلبا کا تعلیمی مستقبل محفوظ بنا!۔

بقیہ اُستمان 43

ہوگی ماضی میں یہ امتحانات نومبر میں منعقد کیے جاتے تھے، مگر نومبر شروع ہونے کے باوجود اب تک نہ تو امتحانی فارم جمع کرنے کا عمل شروع ہوا ہے اور نہ ہی کوئی شیڈول جاری کیا گیا ہے۔ اس سنگین صورتحال کے پیش نظر یونیورسٹی انتظامیہ فوری طور پر نوٹس لے اور امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کر کے طلبا و طالبات کا قیمتی وقت ضائع ہونے سے بچائے۔

بقیہ اُستمان 44

منگریو، نیاز علی ارشاد علی منگریو، بختیار منگریو ڈاکٹر لیاقت علی منگریو سمیت سینکڑوں معززین شامل تھے۔ اجتماع کے میزبان رئیس اللہ ڈنہ منگریو نے قوم کے معززین کی آمد پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ تمام معززین کی شرکت ہمارے لیے باعث فخر ہے۔ اس موقع پر رئیس اللہ ڈنہ منگریو اور سومر خان منگریو نے مشترکہ طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ہر قوم کا اپنا اتحاد ہوتا ہے، اسی طرح ہم بھی اپنی منگریہ برادری کا اتحاد قائم کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ تین ماہ کے اندر ایک جامع لائحہ عمل تیار کیا جائے گا اور منگریہ برادری کو بلوچستان کی سطح پر ایک منظم نظم کے تحت متحد کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 45

مختلف بازاروں اور علاقوں میں غیر معیاری، لاغر اور بیمار جانور ذبح کر کے ان کا گوشت شہریوں کو فروخت کیا جا رہا ہے۔ متعلقہ محکمے اور ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسرز کی جانب سے مذبح خانوں اور قصابوں کی دکانوں کی باقاعدہ معائنے و نگرانی کا کوئی نظام موجود نہیں ہے، جس کے باعث شہریوں کی صحت کے ساتھ کھلے عام کھلواڑ جاری ہے۔ غیر معیاری اور مضرِ صحت گوشت کی فروخت کے باعث عوام میں مختلف مہلک بیماریوں کے پھیلنے کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ صحبت پور کے سیاسی و سماجی حلقوں اور عام شہریوں نے چیف آف بلٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صحبت پور میں لاغر اور بیمار جانوروں کی فروخت کا ہنگامی بنیادوں پر نوٹس لیا جائے، محکمہ حیوانات کے غافل اہلکاروں سے جواب طلبی کی جائے۔

بقیہ اُستمان 46

کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا جا رہا ہے، جبکہ مشکوک افراد اور جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ایس ایچ او حضور بخش جمالی کا کہنا تھا کہ عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد اور تعاون جرائم کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ شہری اپنے اردگرد کسی بھی مشکوک سرگرمی یا جرائم پیشہ عناصر کی موجودگی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں، اطلاع دینے والے شہریوں کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کا مقصد عوام کو پرامن ماحول فراہم کرنا ہے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ شہر میں امن و امان کے قیام اور جرائم کے مکمل خاتمے تک پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری محنت، ایمانداری اور فرض شناسی کے ساتھ ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ اُستمان 47

یا فوجی سازوسامان کی ترسیل کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ احتجاج کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اسرائیلی کمپنی ان کمپنیوں میں شامل ہے جو لاوریو بندرگاہ میں اکثریتی حصص حاصل کرنے کی دوڑ میں ہیں۔ موجودہ منصوبے کے تحت لاوریو پورٹ اتھارٹی کے 51 فیصد حصص نجی سرمایہ کار کو دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ معاہدے کی مدت 2062 تک ہوسکتی ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی کمپنی کے داخل ہونے سے بندرگاہ کے فوجی مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ احتجاج میں فلسطینی پرچم بھی لہرائے گئے اور شرکا نے اسرائیل کے ساتھ یونان کے دفاعی تعاون اور غزہ کی جنگ کے تناظر میں بندرگاہ کو ممکنہ طور پر فوجی سرگرمیوں میں شامل کرنے کی مخالفت کی۔

بقیہ اُستمان 48

بیان میں کہا گیا کہ ان جہازوں کا رخ ناکہ بندی کی پابندی یقینی بنانے کے لیے موڑا گیا جبکہ طیارہ بردار بحری جہاز جارج واشنگٹن بھی ناکہ بندی پر عمل درآمد میں معاونت کر رہا ہے۔ بیان کے مطابق یہ تعداد رواں ماہ کے آغاز میں بتائے گئے 135 جہازوں سے زیادہ ہے۔

بقیہ اُستمان 49

فوج، پولیس، لیویز اور ایف سی اہلکاروں کے بچوں کو انٹرمیڈیٹ تک مفت تعلیم دی جائے گی، فخر شہدا سکالرشپ شہدا کے خاندانوں سے یکجہتی اور ان کی معاونت کے عزم کا عملی اظہار ہے۔ فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے بچوں کو بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنا اور انہیں معاشرے کا مفید شہری بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کے بچوں کیلئے خصوصی کیڈٹ کالج قائم کیا جائے گا، جس کیلئے سرکاری زمین فراہم کریں گے۔

بقیہ اُستمان 50

قانونی حیثیت پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایسی پارلیمنٹ میں انتخابی اصلاحات کی کیا حیثیت ہے جو خود مبینہ جعلی فارم 47 پر قائم کی گئی ہو؟۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اصلی اور حقیقی اصلاحات یہ ہونی چاہئیں کہ جعلی فارم 47 بنانے کے ذمہ داروں اور ان کی بنیاد پر پارلیمنٹ میں داخل ہونے والے افراد کے خلاف سخت قانونی سزا کا تعین کیا جائے، یا پھر پیسہ بچانے کے لیے آئندہ تمام انتخابات ہی ختم کر دیئے جائیں اور ہر پانچ سال بعد صرف منظور شدہ ایم این ایز اور ایم پی ایز کی فہرست جاری کر دی جائے؟۔

بقیہ اُستمان 51

میڈیا سیل سے جاری بیان میں ڈاکٹر نفیسہ شاہ نے کہا کہ آج کے دن 1947 میں گلگت بلتستان کے بہادر سپوتوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی، گلگت بلتستان کو یہ آزادی کسی تحفے میں نہیں ملی بلکہ عوام کی بے مثال جرات، قربانی اور حب الوطنی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کی عوام نے ہمیشہ پاکستان سے بے لوث محبت کا ثبوت دیا ہے اور عوام ہر مشکل گھڑی میں وطن کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ نفیسہ شاہ نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا گلگت بلتستان کی عوام سے محض سیاسی تعلق نہیں بلکہ محبت، احترام اور اعتماد کا گہرا رشتہ ہے۔

بقیہ اُستمان 52

کے بعد نیچے گر گیا۔ ڈرون کی مدد سے سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹرز کے اندرونی حصوں کی ریکی جاری تھی۔ سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹرز کی سکیورٹی ٹیم نے سرویلنس ڈرون قبضے میں لے لیا اور اس وقت ڈرون کے ساتھ منسلک کیمروں اور بیٹری کی لائنس آپریشنل تھیں۔ بعدازاں بم ڈسپوزل اسکواڈ نے ڈرون کے معائنے کے بعد کلیئرنس دی۔ پولیس کے مطابق نامعلوم ملزمان نے دہشت گردی کی نیت سے سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹرز کی جانب ڈرون بھیجا۔ حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹرز کی سکیورٹی نے تھانہ ہربنس پورہ میں کارروائی کے لیے درخواست جمع کرا دی ہے۔

بقیہ اُستمان 53

آئی ٹی پی کے حکام کے مطابق، چیف ٹریفک آفیسر (سی ٹی او) اسلام آباد، کائنات اظہر خان نے کہا ہے کہ اس اقدام کا مقصد وفاقی دارالحکومت بھر کے طلبا کے لیے ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے عمل کو آسان اور سہولت بخش بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کالج اور یونیورسٹی کے اہل طلبا 42 روزہ لرنر مدت کی اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور ضروری تقاضے پورے کرنے کے بعد موقع پر ہی اپنا موٹر سائیکل ڈرائیونگ لائسنس حاصل کر سکتے ہیں۔ سی ٹی او کائنات نے شہریوں کو یہ بھی آگاہ کیا کہ اب وہ ٹریفک پولیس دفاتر کے بار بار چکر لگانے کے بجائے، ٹی سی ایس کوریئر سروس کے ذریعے اپنے ڈرائیونگ لائسنس گھر بیٹھے (اپنی دہلیز پر) وصول کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہوم ڈیلیوری کی یہ سہولت شہریوں کا وقت بچائے گی اور لائسنسنگ کے عمل کو مزید آسان بنائے گی۔ کائنات اظہر خان نے طلبا پر زور دیا کہ نومبر کے دوران اس خصوصی سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے شہریوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ موٹر سائیکل یا کوئی بھی گاڑی چلانے سے پہلے اپنا درست ڈرائیونگ لائسنس ضرور حاصل کر یا۔

بقیہ اُستمان 54

مطابق اس مہم کے تحت، دونوں اضلاع کی 78 انتہائی حساس یونین کونسلوں میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جا رہے ہیں اور پولیو سے بچاؤ کی انجیکشن والی ویکسین کی بوسٹر خوراک بھی دی جا رہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی ٹیمیں اس ویکسی نیشن مہم میں تعاون کر رہی ہیں تاکہ بچوں میں قوت مدافعت کو مضبوط بنایا جا سکے اور ان علاقوں میں پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے جہاں اس بیماری کا خطرہ زیادہ ہے۔ یہ اقدام ان جاری کوششوں کا حصہ ہے جن کا مقصد ہر مستحق بچے تک زندگی بچانے والی ویکسین پہنچانا اور پاکستان میں پولیو کے مکمل خاتمے کی جانب پیش رفت کو تیز کرنا ہے۔

بقیہ اُستمان 55

، سیریندہ جھیل، لیاری، ناکھٹی، پھور، کنڈ ملیر اور ہنگول نیشنل پارک کے علاقوں میں شکاری گروہ سرگرم ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شکاریوں نے مختلف مقامات پر اپنے ٹھکانے قائم کر رکھے ہیں جہاں جدید اسلحہ، ممنوعہ باریک جالوں، ٹریپس اور کونج کی آوازیں نکالنے والے مخصوص آلات کے ذریعے پرندوں کو پکڑنے اور شکار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ بعض شکاری مبینہ طور پر دو سے تین ایکڑ رقبے پر جال بچھا کر بیک وقت سینکڑوں پرندوں کو زندہ پکڑتے ہیں جنہیں بعد ازاں فروخت کیا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شکاری پرتعیش گاڑیوں میں شکارگاہوں کا رخ کرتے ہیں اور دن دیہاڑے غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھتے ہیں جبکہ سوشل میڈیا پر بھی مختلف مقامات سے شکار کی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آ رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 56

ہیں، تاہم پولیس کے بعض اہلکاروں کے مبینہ رویوں اور اقدامات کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ سیاسی، سماجی اور قبائلی حلقوں کی جانب سے یہ شکایات بھی سامنے آئی ہیں کہ بعض پولیس اہلکار مبینہ طور پر شہریوں کو مختلف بہانوں سے پریشان کرتے اور ناجائز مالی مطالبات کرتے ہیں، جبکہ پولیس کے بعض اہلکاروں سے مبینہ طور پر بھاری رقوم لے کر انہیں ڈیوٹی سے مستثنیٰ رکھنے یا فرائض کی ادائیگی سے بچانے کی شکایات بھی کی جا رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 57

۔ زخمیوں میں سے 10 کی حالت تشویشناک ہے جبکہ 14 افراد کو معمولی سے درمیانے درجے کی چوٹیں آئی ہیں۔ حکام نے حادثے کی وجوہات جاننے اور ذمہ داروں کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات بھی شروع کر دی ہیں۔ دو ماہ قبل بھی مصر کے صوبے جنوبی سینا میں بس الٹنے کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک اور 29 زخمی ہوئے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں 10 اردنی شہری بھی شامل تھے ہیں۔

بقیہ اُستمان 58

جانب گیس کی مسلسل لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جو عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں گیس شہریوں کی بنیادی ضرورت ہے، مگر افسوس کہ کوئٹہ کے عوام بھاری بلوں کی ادائیگی کے باوجود گھروں میں کھانا پکانے اور سردی سے بچاؤ کے لیے گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ متعلقہ حکام اور محکمہ گیس کی انتظامیہ عوامی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے گیس کی بلاتعطل فراہمی اور پریشر معمول پر لانے کے لیے فوری اقدامات کریں، تاکہ شہریوں کو مزید اذیت سے بچایا جا سکے۔ اسلم اچکزئی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے اور صارفین سے بھاری بل وصول کرنے کے باوجود انہیں مطلوبہ سہولت فراہم نہ کرنا قابل تشویش ہے۔

بقیہ اُستمان 59

اے ایس آئی شمشیر خان نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ایک ملزم کو گرفتار کیا پولیس نے گرفتار ملزم کے قبضے سے ایک عدد ٹی ٹی پستول بمعہ میگزین اور پانچ عدد زندہ گولیاں برآمد کر لیں۔ پولیس نے ملزم کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے اس موقع پر ایس ایچ او تھانہ صدر عبدالعزیز سوکٹی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیوی میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے، جرائم پیشہ عناصر اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف پولیس کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 60

انسپکٹر کو فوری طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا، جہاں طبی امداد کے بعد ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ متعلقہ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے فرار ہونے والے موٹر سائیکل سواروں کی تلاش اور واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ اُستمان 61

ڈھاڈر پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ زخمی شخص کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کے کارروائی کی جا رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 62

ملازمین میں پنشن اور لیو انکیشمنٹ کے چیکوں کی تقسیم ایک خوش آئند اقدام ہے، تاہم یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ تاحال اپنے جائز مالی حقوق سے محروم ہیں۔ اساتذہ نے اپنی زندگی کے قیمتی سال علم کے فروغ، نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور جامعہ کی ترقی کے لیے وقف کیے، لیکن ریٹائرمنٹ کے بعد انہیں اپنے ہی واجبات کے حصول کے لیے طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت کی جانب سے جامعہ بلوچستان کو 52 کروڑ روپے سے زائد کی رقم بطور قرض فراہم کرنے پر حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام جامعہ کے مالی بحران میں کمی کے لیے قابل تحسین ہے

بقیہ اُستمان 63

۔ ان فسادات کے دوران ہزاروں بے گناہ سکھ قتل کیے گئے، جبکہ سیکڑوں خواتین کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ افسوسناک واقعات محض سکھ برادری کے خلاف تشدد نہیں بلکہ انسانی حقوق اور بنیادی اقدار پر گہرا حملہ تھے۔ عالمی ذرائع ابلاغ اور بین الاقوامی جریدوں نے بھی سکھوں کے قتل عام کو بھارتی تاریخ کا شرمناک باب قرار دیا ہے۔ ڈپلومیٹ کے مطابق انتہاپسند ہندوؤں نے ووٹر فہرستوں کے ذریعے چن چن کر سکھوں کی شناخت کر کے انہیں موت کے گھاٹ اتارا۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق بھارتی حکومت کی سرپرستی میں سکھوں کے خلاف باقاعدہ نسل کشی کی مہم چلائی گئی۔

بقیہ اُستمان 64

وہ جلد اسرائیلی پارلیمنٹ کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے۔ انہوں نے یہودی اکثریتی جماعت چھوڑ کر راعم میں شمولیت اختیار کی جس نے حالیہ انتخابات میں 8 نشستیں حاصل کی ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اس اتحاد کا مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ یہودی اور عرب مذہب اور نسل کے اختلافات کے باوجود مل کر سیاسی اتحاد قائم کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ راعم کے رہنما منصور عباس عرب اور مذہبی ہیں جبکہ وہ یہودی اور سیکولر ہیں لیکن دونوں اسرائیلی شہری ہیں اور ملک کی ترقی کیلئے انہیں مل کر کام کرنا چاہیے۔ اسرائیل کی 20 فیصد آبادی فلسطینی عرب شہریوں پر مشتمل ہے جن میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ انہیں ووٹ دینے اور پارلیمنٹ میں نمائندگی کا حق حاصل ہے، تاہم عرب آبادی کے کئی علاقوں میں غربت، جرائم اور سرکاری وسائل کی کمی جیسے مسائل موجود ہیں۔ راعم کے رہنما منصور عباس نے بھی واضح کیا ہے کہ ان کی جماعت نئی حکومت میں شامل ہونا چاہتی ہے اور عرب و یہودی شہریوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا چاہتی ہے۔

بقیہ اُستمان 65

کے مطابق امریکا کی جانب سے 14 جولائی سے ایران کی بحری ناکہ بندی شروع کیے جانے کے بعد اب تک کوئی ایرانی آئل ٹینکر چین نہیں پہنچا تھا۔

بقیہ اُستمان 66

حکومت کے اقدامات کے ردعمل میں کیا گیا ہے۔ وزارت نے اعلان کیا کہ برطانوی بحریہ اور رائل ایئر فورس کو تہران کی جانب سے دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ اقدام ایران کے جوابی کارروائی کے قانون کے تحت اٹھایا گیا ہے، جو امریکہ کی جانب سے پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے فیصلے کے ردعمل میں ہے۔

بقیہ اُستمان 67

تاریخ کا وہ درخشاں لمحہ ہے جب گلگت بلتستان کے جوانوں نے مشکلات کے باوجود ڈوگرہ راج کو شکست دے کر اپنی دھرتی کو آزاد کرایا، یہ خطہ بہادر شہدا اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کی داستان ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ پی پی پی میڈیا سیل سے جاری پیغام میں ناز بلوچ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور اہلیان گلگت بلتستان کے درمیان رشتہ محض لفظوں کا نہیں بلکہ عملی اقدامات کا رشتہ ہے

بقیہ اُستمان 68

سائیکل برآمد کر لیا، جبکہ ملزمان اندھارے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق تحی درمحمد روڈ پر معمول کی چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی پر مسلح چوروں و ڈکیتوں نے اچانک فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جانب سے بھی فوری اور مؤثر جوابی فائرنگ کی گئی، جس پر ملزمان سراسیمہ ہو کر چھینا ہوا موٹر سائیکل موقع پر ہی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

بقیہ اُستمان 69

سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی بے حسی اور طرزِ حکمرانی نے عوام کو سنگین معاشی و معاشرتی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ حکومتی دعوؤں اور عملی اقدامات میں تضاد ہے وزیراعلیٰ وزرا اور افسر شاہی عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 70

مشکلات اور مرمت و بحالی کے امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی اور ایس ایچ او گنداخہ نواب علی جمالی نے صوبائی وزیر کو دفتر کی خستہ حالی اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ڈی ایس پی سرکل گنداخہ کے دفتر کی خستہ حال عمارت کی مرمت اور بحالی کے لیے بہت جلد ضروری اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ پولیس افسران اور اہلکاروں کو بہتر دفتری ماحول میسر آ سکے اور وہ اپنی سرکاری ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں انجام دے سکیں، سرکاری دفاتر کی بہتری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے متعلقہ امور کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد ایک نیا ضلع ہے، جہاں سرکاری دفاتر کے قیام، انتظامی ڈھانچے کی بہتری اور بنیادی کرنا ایک بڑا مرحلہ ہے، جس کے دوران بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، تاہم ان شاء اللہ تمام مسائل کو بتدریج حل کیا جائے گا اور سرکاری اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر نے گنداخہ پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس افسران اور جوان علاقے میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بہتر انداز میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 71

سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ آپریشن سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، بہترین حکمت عملی اور انٹیلیجنس معلومات کی بنیاد پر انجام دیا گیا۔ انہوں نے پرنس آغا محمد خان کی بحفاظت بازیابی پر ان کے خاندان کو مبارکباد بھی پیش کی۔

CS CamScanner

صحافتی حلقوں میں اجارہ داری قبول نہیں، بلوچستان میڈیا فورم

صحافت میں اجارہ داری کا خاتمہ اور تمام صحافیوں کو برابری کی بنیاد پر تسلیم کرنا ہوگا، قیوم بلوچ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ اور سیکرٹری جنرل میر اللہ داد رند نے کہا ہے کہ صحافیوں کے حقوق کے حصول، صحافتی برادری کو درپیش مسائل کے حل اور صحافت کے شعبے میں مؤثر آواز بلند کرنے کیلئے صحافیوں کا اتحاد و اتفاق، ایک دوسرے کو تسلیم کرنا، باہمی احترام اور برابری کی بنیاد پر تمام صحافتی تنظیموں کو ساتھ لے کر چلنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صحافتی حلقوں میں کسی قسم کی اجارہ داری، گروہ بندی اور ایک دوسرے کو کمتر سمجھنے کے رجحانات سے صحافیوں کے اجتماعی مفادات کو نقصان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

صحبت پور، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ تحصیل جھل مگسی میں عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

مولانا فضل الرحمن کو حکومتی سطح پر مناسب حصہ نہ دیکر زیادتی کی گئی، طاہر اشرفی

کسی کمیٹی کا چیئرمین بنا کر وفاقی وزیر کے برابر عہدہ، منسٹرز انکلیو میں رہائش اور جہاز استعمال کرنے کی اجازت دی جائے

پاک فوج اور شہداء پوری قوم کی ریڈ لائن ہیں، ریاست کیخلاف بات کرنے سے گریز کریں، چیئرمین پاکستان علماء کونسل

لاہور (آن لائن) چیئرمین پاکستان علماء کونسل حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے ریاست اور شہداء کے حوالے سے بیانات افسوسناک ہیں، ریاست کے خلاف بیانات سے گریز کریں، حکومت نے انہیں مناسب حصہ نہ دے کر زیادتی کی ہے، حکمرانوں کو چاہیے کہ کوئی بڑی کمیٹی تشکیل دے کر انہیں وفاقی وزیر کے برابر عہدہ، منسٹرز انکلیو میں رہائش اور سرکاری جہاز استعمال کرنے کی سہولت فراہم کریں۔ مقامی ہوٹل میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر خیبر پختونخواہ میں دیگر لوگوں کو حصہ دیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

صحبت پور، ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین پولیو مہم کے انتظامات کے تناظر میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

کچلاک، حاجی عیسیٰ خان نورزئی کا پشتونخوا میپ سے مستعفی ہو کر گرین پاکستان پارٹی میں شمولیت کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) کچلاک میں سابق چیئرمین حاجی پیر محمد نورزئی کے فرزند حاجی عیسیٰ خان نورزئی نے اپنے خاندان اور ساتھیوں سمیت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سے مستعفی ہو کر گرین پاکستان پارٹی میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ اس موقع پر گرین پاکستان پارٹی کے چیئرمین عبدالہادی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پولیس تھانہ صدر اوستا محمد کی بروقت کارروائی، چھینی گئی مہران کار برآمد

گنداخہ (آن لائن): پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے شہری سے چھینی گئی مہران کار برآمد کر لی۔ ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر حضور بخش جمالی نے پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کی قیادت کرتے ہوئے ملزمان کا تعاقب کیا اور خیروالی کے مقام پر ان کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

حسن پیر ساکران میں پیپلز پارٹی کا گرینڈ شمولیتی جلسہ، سینکڑوں معززین کی شمولیت

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام حسن پیر ساکران میں گرینڈ شمولیتی جلسے کا انعقاد کیا گیا جس میں سینکڑوں معززین نے صدر مملکت آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان، سابق صوبائی وزیر اور سینئر صوبائی نائب صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

حب ڈیم کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق

مقتولین کی شناخت اسد بندیجہ اور اصغر کے نام سے ہوئی، فائرنگ کی وجوہات سامنے نہ آسکیں، پولیس کی تحقیقات جاری

حب (آن لائن) ضلع حب میں حب ڈیم کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں 2 نوجوان جاں بحق ہوگئے، جن کی لاشوں کو ضابطے کی کارروائی کے لیے سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ امدادی ذرائع کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں ہلاک ہونے والے دونوں نوجوانوں کو دو، دو گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے۔ ہسپتال ذرائع نے جاں بحق افراد کی شناخت اسد بندیجہ اور اصغر کے ناموں سے کی ہے۔ واقعے کی فوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

ژوب و شیرانی میں انٹرنیٹ کی طویل بندش کے خلاف طلبہ تنظیموں کی مشترکہ احتجاجی ریلی

تعلیمی و معاشی مشکلات بڑھ گئیں، کلیوال شہید کمال خان چوک پر مظاہرہ، انٹرنیٹ کی فوری بحالی کا مطالبہ

ژوب (آن لائن) ژوب و شیرانی میں انٹرنیٹ سروس کی بندش کے خلاف طلبا تنظیموں کی ڈگری کالج ژوب سے مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی گئی ژوب و شیرانی میں گزشتہ ایک ماہ سے انٹرنیٹ سروس کی مسلسل بندش کے خلاف آج ڈگری کالج ژوب سے طلبا تنظیموں آئی ایس ایف پی ایس ایف اسلامی جماعت طلبا اور دیگر طلبا تنظیموں کی جانب سے مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکا نے کلیوال شہید کمال خان چوک پر پہنچ کر آل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

خضدار، بلوچستان یونیورسٹی سے منسلک پرائیویٹ لا کالجز کے طلبہ کا سالانہ امتحانات کے فوری انعقاد کا مطالبہ

نومبر شروع ہونے کے باوجود امتحانی شیڈول جاری نہ ہوسکا، مزید تاخیر تعلیمی مستقبل کے لیے تباہ کن ہوگی، طلبہ کا مشترکہ بیان

خضدار (آن لائن) بلوچستان یونیورسٹی سے منسلک تمام پرائیویٹ لا کالجز کے طلبا نے اپنے مشترکہ بیان میں شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سالانہ امتحانات کو فوری طور پر منعقد کیا جائے اور ان کے شیڈول کا اعلان کیا جائے طلبا کا کہنا ہے کہ پانچ سالہ پروگرام کے طویل دورانیے کی وجہ سے ان کا تعلیمی حرج پہلے ہی ہو چکا ہے، اور اب سالانہ نظام کے تحت مزید تاخیر ان کے مستقبل کے لیے تباہ کن ثابت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

خان آف قلات کے ولی عہد کی بازیابی پر جان اچکزئی کی اہل خانہ کو مبارکباد

پرنس آغا محمد خان بحفاظت بازیابی کی وجہ سیکیورٹی فورسز کا کامیاب آپریشن ہے، جان اچکزئی

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر جان اچکزئی نے دعویٰ کیا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے ایک اہم آپریشن کے دوران خان آف قلات کے ولی عہد پرنس آغا محمد خان کو بحفاظت بازیاب کروا لیا ہے۔ جان اچکزئی نے سماجی رابطے کی ویب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

گنداخہ، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک فیصل خان جمالی کا ڈی ایس پی سرکل دفتر کا دورہ

ضلع اوستہ محمد کے انتظامی ڈھانچے کو مضبوط کر رہے ہیں، امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، صوبائی وزیر

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ڈی ایس پی سرکل گنداخہ کے دفتر کی خستہ حال عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے عمارت کی موجودہ صورتحال، پولیس افسران کو درپیش دفتری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

حکومت کی بے حسی اور انتظامی ناکامی نے عوام کو مشکلات میں دھکیل دیا، جمعیت

آٹے و اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ، گرانفروشوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

صحبت پور، فائرنگ کے تبادلے کے بعد پولیس نے چھینا گیا موٹر سائیکل برآمد کر لیا، ملزمان فرار

بہترین کارکردگی پر شہریوں کا ایس ایچ او منظار علی کی گلپوشی، سابق ایس ایچ او شبیر پندرانی بھی موجود

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مسلح ملزمان کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے کے بعد شہریوں سے چھینا گیا موٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ کی پرانا اڈہ پر بلیک سیوریج لائن میں صفائی کی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں

عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے، رانا تنویر حسین

عوام کو ریلیف دینے اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کیلئے وفاقی اور پنجاب حکومت مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں

جدید الیکٹرک بس سروس سے روزانہ سفر کرنے والے شہریوں، طلبہ، خواتین اور بزرگوں کو نمایاں سہولت میسر آئیگی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے تحصیل شرقپور شریف میں جدید الیکٹرک گرین بس سروس کا باضابطہ افتتاح کر دیا، اس موقع پر انہوں نے کہا کہ جدید سفری سہولیات کی فراہمی، عوام کو ریلیف دینے اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کے لیے وفاقی اور پنجاب حکومت مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر ضلع شیخوپورہ میں مجموعی طور پر 22 جدید الیکٹرک بسیں چلائی گئی ہیں جن میں سے 6 بسیں شرقپور شریف کے شہریوں کے لیے مختص کی گئی ہیں جو شہر کے اہم روٹس پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

یکم نومبر کو گلگت بلتستان کے جوانوں نے ڈوگرہ راج کو شکست دے کر اپنی دھرتی کو آزاد کرایا، ناز بلوچ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی ناز بلوچ نے گلگت بلتستان کے یوم آزادی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں یوم آزادی گلگت بلتستان کے تاریخی دن پر گلگت بلتستان کے دلیر عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر ہماری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

ایران نے برطانیہ کی رائل ایئر فورس اور بحریہ کو دہشت گرد تنظیمیں قرار دیدیا

تہران (جی این ایم) ایران کی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ برطانوی غیر ملکی انٹیلی جنس سروس ایم آئی 6 کو مخالف گروہوں کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کی ایک قرارداد کی بنیاد پر اور برطانوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

20 لاکھ بیرل خام تیل لے کر ایرانی ٹینکر ساڑھے 3 ماہ بعد چین پہنچ گیا

بیجنگ (جی این ایم) 20 لاکھ بیرل خام تیل سے لدا ایرانی آئل ٹینکر ساڑھے 3 ماہ کے بحری سفر کے بعد چین کی بندرگاہ پر پہنچ گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ٹینکر ٹریکر کمپنی نے دعویٰ کیا ہے کہ سیٹلائٹ تصاویر سے ایرانی ٹینکر کے چینی بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ ایرانی میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

اسرائیلی پارلیمنٹ میں سابق یہودی پولیس افسر اسلامی جماعت راعم کا رکن منتخب

تل ابیب (جی این ایم) اسرائیلی پارلیمنٹ میں نئی سیاسی مثال قائم ہوگئی جہاں ایک سابق یہودی پولیس افسر اسلامی جماعت راعم کا رکن منتخب ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل میں سابق یہودی پولیس افسر یوآو سیگالووٹز نے عرب قیادت والی اسلامی جماعت راعم میں شمولیت اختیار کر کے ملک کی سیاست میں نئی بحث چھیڑ دی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

جامعہ ریٹائر اساتذہ کو واجبات کی عدم ادائیگی ظلم ہے، حلیم صادق

ریٹائرڈ اساتذہ کو پانچ سال بعد بھی پنشن اور لیو انکیشمنٹ کی ادائیگی نہ ہونا بدانتظامی کی بدترین مثال ہے

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ کو تاحال پنشن اور لیو انکیشمنٹ کی عدم ادائیگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور جامعہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ریٹائرڈ اساتذہ کے تمام جائز واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پانچ سال کے طویل انتظار کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

کچھی، ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ، ایک شخص شدید زخمی

مستونگ کا رہائشی عبدالرشید شاہوانی زخمی، ملزمان فرار، ڈھاڈر پولیس کا علاقے میں سرچ آپریشن شروع

کچھی (آن لائن) بولان کے علاقے کوٹ کھائی کے قریب ڈاکوؤں کی لوٹ مار کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا، جبکہ ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوٹ کھائی کے قریب ڈاکوؤں نے لوٹ مار کی کوشش کی، جس پر مزاحمت کے دوران مسلح ملزمان نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں عبدالرشید ولد احمد خان شاہوانی زخمی ہوگئے۔ زخمی شخص کا تعلق ضلع مستونگ سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

صحبت پور، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی ٹکر سے پولیس افسر زخمی، ملزمان فرار

سب انسپکٹر ہوت کھوسو مقامی ہسپتال منتقل، حالت خطرے سے باہر، پولیس کی تفتیش جاری

صحبت پور (آن لائن) ضلع صحبت پور میں پولیس تھانہ صحبت پور کی حدود میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس افسر کو شدید ٹکر مار کر زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سب انسپکٹر ہوت کھوسو فرض کی ادائیگی کے دوران نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی زد میں آ کر زخمی ہوگئے، جبکہ حادثے کے فوراً بعد موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے زخمی سب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

عوام کو نئے سال کے آغاز پر ایم 4 موٹروے کا عظیم تحفہ دیں گے، علیم خان

تمام ترقیاتی منصوبے کی بروقت تکمیل کے ساتھ ساتھ تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، وفاقی وزیر مواصلات

وزیر مواصلات کمال پور انٹرچینج پہنچ گئے، فیصل آباد، پنڈی بھٹیاں موٹروے توسیعی منصوبہ کا دورہ، تعمیراتی کاموں کا جائزہ

جڑانوالہ (آن لائن) وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ، پنڈی بھٹیاں ایم 4 موٹروے کا توسیعی منصوبہ جلد از جلد مکمل کر کے آئندہ ماہ کے وسط تک ٹریفک بحال کی جائے، موٹروے ایم 4 کو سٹیٹ آف دی آرٹ شاہراہ بنایا جائے گا، فیصل آباد کے لئے 30 سال سے زیر التوا اس دیرینہ مطالبے کو پورا کر دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے فیصل آباد، پنڈی بھٹیاں موٹروے توسیعی منصوبہ کا دورہ کیا اور ایم 4 پر تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا، وفاقی وزیر مواصلات سینئر حکام کے ہمراہ کمال پور انٹرچینج پہنچ گئے۔ وزارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

پولیس تھانہ صدر کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ سمیت ملزم گرفتار

ٹی ٹی پستول اور گولیاں برآمد، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ایس ایچ او عبدالعزیز سولنگی

سبی (آن لائن) ڈی آئی جی سبی رینج پرویز خان عمرانی کے احکامات اور ایس ایس پی سبی عبدالحمید کی خصوصی ہدایات پر پولیس تھانہ صدر سبی کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ٹی ٹی پستول بمعہ میگزین اور پانچ زندہ گولیاں برآمد کر لی گئیں، ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ایس ڈی پی او سٹی سرکل خادم حسین مگسی کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ صدر عبدالعزیز سولنگی، ایڈیشنل ایس ایچ او امداد حسین سولنگی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

ساکران: میر علی حسن زہری حسن پیر ساکران میں پیپلز پارٹی کے گرینڈ شمولیتی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں۔ جلسے میں ہزاروں افراد شریک ہیں

غزہ کی تباہی عالمی نظام کے اخلاقی دعوؤں کا ایک امتحان ہے، حافظ نعیم

امت مسلمہ کا مستقبل مایوسی و تقسیم کے بجائے علم اور عمل کا راستہ اختیار کرنے والوں سے وابستہ ہے، امیر جماعت اسلامی

دنیا کو معاشی ناہمواری، جنگوں اور عالمی قانون کے امتیازی اطلاق جیسے بڑے بحرانوں کا سامنا ہے، استقبالیہ سے خطاب

استنبول (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ غزہ کی تباہی، بھوک اور جبری بے دخلی عالمی نظام کے اخلاقی دعوؤں کا امتحان ہے۔ ترکیہ کے پارلیمنٹیرینز کی جانب سے اپنے اعزاز میں استقبالیے سے خطاب میں حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ دنیا میں طاقت اور وسائل کی نہیں بلکہ اصولی اور دیانت دار قیادت کی کمی ہے، دنیا کو معاشی ناہمواری، جنگوں اور عالمی قانون کے امتیازی اطلاق جیسے بڑے بحرانوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کا مستقبل مایوسی و تقسیم کے بجائے علم اور عمل کا راستہ اختیار کرنے والوں سے وابستہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

منگریہ ہاؤس صحبت پور بلوچستان میں منگریہ برادری کا عظیم الشان اجتماع منعقد

فرید آباد (اے این این) منگریہ ہاؤس صحبت پور بلوچستان میں منگریہ برادری کا عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا اجتماع میں منگریہ برادری بلوچستان کے ضلع صحبت پور کے مختلف مقامات سے برادری کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی، جن میں نمایاں طور پر سومر خان منگریو، محمد موسیٰ خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

صحبت پور، لاغر اور بیمار جانوروں کے گوشت کی فروخت جاری

شہریوں میں بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیں، سیاسی و سماجی حلقوں کی اپیل

صحبت پور (آن لائن) ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور سمیت تمام ملحقہ تحصیلوں میں قصابوں کی جانب سے لاغر اور بیمار جانوروں کا گوشت کھلے عام فروخت کرنے کا انکشاف ہوا ہے، جبکہ محکمہ حیوانات (لائیو اسٹاک) اس تمام صورتحال سے مسلسل بے خبر اور خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور، تحصیل پہنور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل سعید خان، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کھوسو کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اوستہ محمد، امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، حضور بخش

منشیات فروشوں اور چوروں کیخلاف سخت اقدامات، شہری مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع دیں، ایس ایچ او

اوستہ محمد (آن لائن) ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد حضور بخش جمالی نے کہا ہے کہ شہر میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے اور جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کے لیے پولیس کی کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے، جبکہ منشیات فروشوں، چوروں، ڈکیتوں اور دیگر سماج دشمن عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

یونانی بندرگاہ کی اسرائیلی کمپنی کو فروخت کے خلاف عوامی احتجاج، فلسطینی پرچم بھی لہرائے گئے

ایتھنز (جی این ایم) یونان کے شہر لاوریو میں مظاہرین بندرگاہ کی نجکاری اور اسے اسرائیلی کمپنی کے حوالے کیے جانے کے منصوبے کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بندرگاہ کی نجکاری کا فیصلہ منسوخ کیا جائے اور اسے اسلحے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

سردی میں گیس لوڈ شیڈنگ عوام کیساتھ زیادتی ہے، اسلم اچکزئی

گیس حکام سردیوں میں بلاتعطل فراہمی اور پریشر کی بحالی یقینی بنائیں، عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

کوئٹہ (پ ر) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے بیان میں کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ گیس لوڈ شیڈنگ اور کم پریشر کے دوبارہ آغاز پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ محکمہ گیس کی جانب سے شہریوں کو درپیش مشکلات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ ایک طرف صارفین کو چند یونٹ گیس استعمال کرنے پر 20 ہزار روپے سے زائد کے بھاری بل ارسال کیے جا رہے ہیں، جبکہ دوسری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

OPAL CROWN
EDUCATIONAL ACADEMY
ANNUAL RESULT
Ceremony

کوئٹہ، اوپل کراؤن ایجوکیشنل اکیڈمی کی سالانہ رزلٹ تقریب سے اوپل کراؤن کے سی ای او حاجی طاہر خان اچکزئی خطاب کر رہے ہیں

بھارت میں سکھوں کے بدترین قتلِ عام کو 42 سال گزر گئے

فسادات کے دوران ہزاروں بے گناہ سکھ قتل کیے گئے، سیکڑوں خواتین کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا

نئی دہلی (جی این ایم) بھارت میں سکھوں کے بدترین اور شرمناک قتلِ عام کو 42 سال بیت گئے۔ یکم نومبر 1984 بھارتی تاریخ کے دردناک واقعات میں شمار ہوتا ہے، جب سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کے قتل کے بعد شروع ہونے والے سکھ مخالف فسادات کو آج 42 سال گزر چکے ہیں۔ 31 اکتوبر 1984 کو اندرا گاندھی کے قتل کے بعد سکھوں کے خلاف جان لیوا تشدد شروع ہوا، جو 3 روز تک بلا روک ٹوک جاری رہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

بلوچستان میں حکومت کی عملداری انتہائی کمزور پڑ چکی ہے، مولانا واسع

پاکستان کو امریکی اور اسرائیلی قوتوں کے اشاروں پر کسی جنگ کا میدان بنانے کی کوششیں ملک وقوم کے مفاد میں نہیں

جمعیت علما اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلسِ عاملہ اور پارلیمانی اراکین کا اہم اجلاس صوبائی مولانا واسع نے صدارت کی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلسِ عاملہ اور پارلیمانی اراکین کا اہم اجلاس صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں جمعیت علما اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن کے اصولی مؤقف اور مرکزی شوریٰ کے فیصلوں کی مکمل تائید کرتے ہوئے صوبے بھر کے کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ قائد جمعیت کے ہر حکم اور اشارے کے لیے تیار رہیں، کسی بھی ممکنہ سیاسی صورتحال کے پیش نظر اپنی تنظیمی و احتجاجی تیاری مکمل رکھیں اور صوبائی، ضلعی، تحصیل اور یونٹوں کی سطح پر تنظیمی سرگرمیوں کو فوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مصر، بس اور ٹرک کے درمیان تصادم، 10 افراد ہلاک، 24 زخمی

قاہرہ (جی این ایم) مصر کے صوبے گیزہ میں مزدوروں کو لے جانے والی منی بس اور مال بردار ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوگئے۔ خلیجی اخبار کے مطابق وزارت صحت و آبادی نے بتایا کہ حادثہ ہفتے کے روز مڈل روڈ اور الدبعہ روڈ کے سنگم پر پیش آیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

قلات پولیس کی کارکردگی صفر، شکایات کا انبار لگ گئے

پولیس پر بھتہ خوری، شہریوں کو بلاجواز تنگ کرنے اور اہلکاروں کو ڈیوٹی سے استثنیٰ کے الزامات

قلات (آن لائن) قلات کے سیاسی، سماجی، قبائلی اور عوامی حلقوں نے علاقے میں امن و امان کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس کی کارکردگی، مبینہ بھتہ خوری، شہریوں کو بلاجواز تنگ کرنے اور دیگر شکایات پر اعلیٰ پولیس حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق علاقے میں امن و امان کی بہتری اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے پولیس کی ذمہ داریاں اہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

عالمی ادارہ صحت کی پولیو کے خلاف خصوصی مہم کی معاونت

اسلام آباد (آن لائن) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) پشاور اور خیبر اضلاع کے انتہائی حساس علاقوں میں پولیو سے بچاؤ کی ایک خصوصی مہم کی معاونت کر رہا ہے، جس کا مقصد 10 سال تک کی عمر کے 9 لاکھ سے زائد بچوں کو معذور کر دینے والی بیماری سے محفوظ رکھنا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

ونڈر، نایاب اور مہمان پرندوں کا بے دریغ شکار عروج پر

سائبیرین پرندوں کی نسل کشی جاری، وزیراعلیٰ بلوچستان، جام کمال خان اور انتظامیہ سے ہنگامی نوٹس کا مطالبہ

ونڈر (آن لائن) ونڈر، محکمہ وائلڈ لائف لسبیلہ حب کی مبینہ ملی بھگت ساحلی آبی اور پہاڑی علاقوں میں نایاب پرندوں کا غیر قانونی شکار عروج پر پہنچ گیا۔ تفصیلات کے مطابق لسبیلہ ڈویژن کے ساحلی آبی دیہی اور پہاڑی علاقوں میں سائبیریا سمیت سرد علاقوں سے آنے والے مہمان پرندوں اور مقامی نایاب جنگلی حیات کا غیر قانونی شکار دھڑلے سے جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق سونمیانی ہور، ڈام بندر، ساحلی علاقے بھڑہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

قطر اور پاکستانی ثالثین شرائط پر مشاورت جاری رکھے ہوئے ہیں، ایران

حالیہ صورتحال میں امریکا کیساتھ ملاقات کی ضرورت نہیں سمجھتے، جنگ خارج از امکان نہیں، ہرصورتحال کیلئے تیار ہیں، عباس عراقچی

طے کردہ نئے شپنگ روٹس تسلیم کیے جانے اور دیگر روٹس بند کرنے کی شرط پر آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے غور کر سکتے ہیں، ایرانی وزیر خارجہ

تہران (آن لائن) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ قطری اور پاکستانی ثالثین ایرانی شرائط پر اپنی مشاورت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عرب میڈیا کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امریکی نائب صدر کے پیغام کا اعلیٰ سطح کے اجلاس میں محتاط جائزہ اور تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے، وینس کے پیغام کے پیچھے اگر ایندھن کی تقسیم کا مقصد ہے تو یہ امریکا کی سابقہ غلطیوں کے ساتھ ایک اور غلطی ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی فریق کی وسیع مکالمے کی کوشش کو مثبت قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، ایرانی شرائط کے تسلیم ہوتے ہی براہ راست یا بالواسطہ مذاکرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کوئٹہ، بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

آئی ٹی پی کی طلبا کیلئے 42 روز لرنر انتظار کی مدت کے بغیر موٹر سائیکل لائسنس فراہمی جاری

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ٹریفک پولیس (آئی ٹی پی) نے کالج اور یونیورسٹی کے طلبا کے لیے ایک خصوصی سہولت متعارف کرائی ہے، جس کے تحت یکم نومبر سے 30 نومبر 2026 تک، 42 روزہ لازمی لرنر مدت مکمل کیے بغیر موٹر سائیکل ڈرائیونگ لائسنس حاصل کر سکتے ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کوئٹہ، اہلیان جبل نور ول علاقہ بروری سردار صلاح الدین محمد حسنی، غلام نبی زہری پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گورنر کے پی کا شہدا کے بچوں کی تعلیم، روشن مستقبل کیلئے عملی اقدام، فخرِ شہدا اسکالرشپ پروگرام کا آغاز

شہدا کے بچوں کو پہلی جماعت سے انٹرمیڈیٹ تک مفت تعلیم فراہم کی جائے گی، گورنر فیصل کنڈی

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے شہدا کے بچوں کی تعلیم اور روشن مستقبل کیلئے عملی اقدام اٹھایا ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا اور پاکستان سویٹ ہومز کی مشترکہ کاوش سے فخرِ شہدا اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کر دیا گیا، پروگرام کے تحت شہدا کے بچوں کو پہلی جماعت سے انٹرمیڈیٹ تک مفت تعلیم فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دفاعِ وطن میں شہید ہونے والے پاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

144 تجارتی جہازوں کا رخ موڑ دیا: امریکی سینٹکام

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے کہا ہے کہ ایران کی بحری ناکہ بندی کے تحت امریکی فورسز نے اب تک 144 تجارتی جہازوں کا راستہ تبدیل کرایا ہے۔ سینٹکام نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

جعلی فارم 47 پر قائم پارلیمنٹ میں انتخابی اصلاحات! کیسی اصلاحات؟ اسد عمر

جعلی فارم 47 کے ذمہ داروں اور جعلی نتائج کی بنیاد پر پارلیمنٹ میں داخل ہونے والوں کو سزا ہوگی؟

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے سابق رہنما اور سابق وفاقی وزیر اسد عمر نے ملکی سیاسی اور معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے موجودہ حکومت، انتخابی اصلاحات کی کوششوں اور حکومتی معاشی دعوؤں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے ایک بیان میں اسد عمر نے پارلیمنٹ کی جانب سے کی جانے والی انتخابی اصلاحات کی شفافیت اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

گلگت بلتستان کے بہادر سپوتوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی، نفیسہ شاہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر نفیسہ شاہ نے گلگت بلتستان کے یوم آزادی پر اپنے پیغام میں گلگت بلتستان کی بہادر عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر 1947 کا دن ہماری تاریخ کا ایک سنہری باب ہے۔ پی پی پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

لاہور، سی ٹی ڈی ہیڈ کوارٹرز کی عمارت سے جاسوس ڈرون ٹکرا گیا

نامعلوم ملزمان نے دہشت گردی کی نیت سے سی ٹی ڈی ہیڈ کوارٹرز کی جانب ڈرون بھیجا، پولیس

لاہور (جی این ایم) لاہور میں کاؤنٹر ٹیررزم ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ کوارٹرز کی عمارت سے سرویلنس ڈرون ٹکرا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ گزشتہ شب 12 بجکر 30 منٹ پر پیش آیا، جس سے سی ٹی ڈی ہیڈ کوارٹرز میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سرویلنس ڈرون جلو موڑ کی طرف سے سی ٹی ڈی ہیڈ کوارٹرز کی جانب آیا۔ حکام نے بتایا کہ جدید ساختہ سرویلنس ڈرون ہیڈ کوارٹرز کی بیرونی دیوار سے ٹکرانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)